

# انصار اللہ

ناروے

2014

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ  
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا



## 75 سالہ پلاٹیم جوبلی مجلس انصار اللہ

پروگرام 29 واں سالانہ میٹل اجتماع مجلس انصار اللہ دارے 2015

24 مئی بروز اتوار

03.00

نماز تہجد نماز فجر

ذکر حبیب

10.30

رجسٹریشن

11.00

افتتاحی تقریب

تلاوت بحدار و درود نثار و تحمیل ترجمہ

☆ عہد

☆ نظم

افتتاحی خطاب و دعا

عمومی ہدایات

12.00

ورزشی مقابلہ جات

☆ دوڑ 50 میٹر معیار دوڑ

☆ دوڑ 100 میٹر معیار اوائل

☆ فٹ بال

☆ گولڈ چیمپنا

☆ رستہ کشی

وقفہ نماز (ظہر و عصر) و طعام

16.00

علمی مقابلہ جات

17.00

☆ پرچہ دینی معلومات

☆ مقابلہ حسن قرأت

☆ مقابلہ حفظ قرآن

☆ مقابلہ عام دینی معلومات بین الجاس

☆ مقابلہ بیت بازی

25 مئی بروز جمعہ

03.00

نماز تہجد نماز فجر

ذکر حبیب

10.30

رجسٹریشن

11.00

علمی مقابلہ جات

☆ مقابلہ نظم

☆ مقابلہ دینی البید بہ تقریر

14.00

☆ ورزشی مقابلہ جات

☆ میوزیکل چیئر

15.00

وقفہ نماز (ظہر و عصر) و طعام

16.00

اختتامی اجلاس و تقسیم انعامات

نوٹ! حسب ضرورت پروگرام میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

75 سالہ پلاٹیم جوبلی مجلس انصار اللہ

نصاب 29 واں سالانہ میٹل اجتماع مجلس انصار اللہ دارے 25.24 مئی 2015

مقابلہ حسن قرأت:

قرآن مجید کی آخری 10 سورتیں

مقابلہ حفظ قرآن:

سورۃ الصف آیت 14 تا 15 - سورۃ الحجہ پہلا رکوع آیت 1 تا 5

مقابلہ نظم:

☆ اذان کے بعد کی دعا

مقابلہ نظم:

دُشمن، کلام محمود، کلام ہر اور ذریعہ میں سے کوئی سے تین اشعار۔

مقابلہ تقریر:

(شعروہ رانے کی اجازت نہیں ہوگی)

☆ حضرت مصلح موعودؑ کی انصار اللہ کے قیام کی غرض و غایت (وقت 3 سے 5 منٹ)

☆ سیرت آنحضرت ﷺ

☆

☆ ترتیب اولاد

☆

☆ حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کا مقصد

☆

☆ عنوان موقع پر دیا جائے گا (وقت 2 تا 3 منٹ)

☆

مقابلہ دینی البید بہ تقریر:

عنوان موقع پر دیا جائے گا (وقت 2 تا 3 منٹ)

مقابلہ بیت بازی:

☆ دُشمن

☆ کلام محمود

☆ کلام ہر

☆ ذریعہ

دینی معلومات، معلومات عامہ

☆ کورس مقابلہ:

انصاف انصار اللہ اور عام سوالات

☆ پرچہ دینی معلومات:

زکوٰۃ اسلام کا چوتھا کراں ہے۔ (مضمون پہنچانے کی آخری تاریخ یکم مئی 2015 ہے۔)

☆ مقابلہ مضمون نویسی:

فٹ بال - رستہ کشی - میوزیکل چیئر - کلائی کپڑا۔

☆ ورزشی نصاب:

دوڑ (150 اور 100 میٹر) - گولڈ چیمپنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# النصار اللہ ناروے

۲۰۱۳ء

۱۴۳۶ ہجری

مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب

نگران اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ ناروے

مکرم رائے عبدالقدیر صاحب

صدر مجلس انصار اللہ ناروے

مکرم ڈاکٹر احمد رضوان صادق صاحب

مدیر

مکرم سید کمال یوسف صاحب، مکرم مبارک احمد شاہ صاحب

مجلس ادارت

مکرم قاضی منیر احمد صاحب

پروف ریڈنگ

مکرم شاہد محمود کابلوں، مبلغ انچارج ناروے

نظر ثانی

مکرم منصور احمد ڈار صاحب

سرورق

Baitul Nasr, Søren bullsvei 1, 1051 Oslo Tel; 22447188

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	صفحہ نمبر	فہرست مضامین
18	اراکین نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ ناروے ۲۰۱۵۔	3	القرآن
19	زعماء مجالس انصار اللہ ناروے ۲۰۱۵۔	04	حدیث
20	رپورٹ مجلس شوریٰ ۲۰۱۴	5	ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعودؑ
22	لائحہ عمل ۲۰۱۵	6	اداریہ
24	نظم	9	پاکیزہ منظوم کلام اردو
25	صحت کارنر	10	ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؑ
28	تربیت اولاد میں ڈسپلن کی اہمیت	11	ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامسؑ
۳۰	انتخاب	13	رپورٹ سالانہ کارکردگی مجلس انصار اللہ
	ناروے نچین حصہ	16	رپورٹ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ناروے

## القرآن

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ  
وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ  
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ  
لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ  
مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٧﴾

(سورة التحريم، ٧)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ اُس پر بہت سخت گیر قوی فرشتے (مسلط) ہیں۔ وہ اللہ کی، اُس بارہ میں جو وہ انہیں حکم دے، نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جو وہ حکم دیئے جاتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا  
وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ  
إِمَامًا ﴿٧٥﴾

(سورة الفرقان، ٧٥)

اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔

تر بیت اولاد

حضرت ایوب اپنے والد اور پھر اپنے دادا کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی بہترین اعلیٰ تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے۔

(ترمذی ابواب البر والصلة باب فی ادب الولد)

حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اپنے بچوں سے عزت کے ساتھ پیش آؤ اور ان کی اچھی تربیت کرو۔ (ابن ماجہ ابواب الادب باب بر الوالد)۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے فاطمہؓ سے بڑھ کر شکل و صورت، چال ڈھال اور گفتگو میں رسول اللہ ﷺ کے مشابہ کسی اور کو نہیں دیکھا۔ فاطمہؓ جب کبھی حضور ﷺ سے ملنے آتیں تو حضور ﷺ ان کے لیے کھڑے ہو جاتے انکے ہاتھ کو پکڑ کر چومتے۔ اپنے بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھتے۔ اسی طرح جب حضور ﷺ ملنے کے لئے فاطمہؓ کے یہاں تشریف لے جاتے تو وہ کھڑی ہو جاتیں۔ حضور ﷺ کے دست مبارک کو بوسہ دیتیں اور اپنی خاص بیٹھنے کی جگہ پر حضور ﷺ کو بیٹھاتیں۔ (ابوداؤد کتاب الادب باب فی القیام)







بچوں کے ساتھ اعتماد کا تعلق بنائیں۔ ان کے ساتھ وقت گزاریں۔ دن میں کم از کم ایک کھانا ضرور اکٹھا کھائیں۔ وقت کی مناسبت سے انہیں حفظانِ صحت اور طہارت کے اصولوں کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔ گھر کی صفائی میں بچوں کو اپنے ساتھ لگائیں۔ دن میں کسی وقت مثلاً رات کو سونے سے پہلے بچوں کو انبیاء، صحابہؓ، اپنے خاندان اور جماعت کے بزرگان کے واقعات سنا کر ان کا ایمان تازہ کرتے رہیں۔ بزرگوں سے بچوں کو ملواتے رہیں۔ ہر ملنے والی نعمت کا خود بھی شکر ادا کریں اور بچوں کے ذہن میں بھی یہ بات پنختہ کریں کہ جس چیز کی بھی ضرورت ہو وہ خدا سے مانگیں اور وہی خدا ہر ضرورت پوری کر سکتا ہے اور کرتا ہے۔ اگر بوجہ مجبوری مسجد نہ جاسکیں تو گھر میں نماز باجماعت کا التزام کریں۔ چھوٹی عمر سے ہی نماز کی عادت ڈالیں، بچے کو چھوٹی چھوٹی سورتیں یاد کروائیں۔ گھر میں اونچی آواز سے دعاؤں کا ورد کرتے رہیں، خاص طور پر نماز تہجد میں۔ آہستہ آہستہ بچوں کو یہ دعائیں خود بخود یاد ہو جائیں گی۔ حضرت مسیح موعود کے بچوں کے لئے دعا عیبہ اشعار مثلاً (دیکھیں اگلے صفحات پر) گھر میں کسی قدر اونچی آواز میں دھراتے رہیں۔ ایک ماہ میں بچوں سے کم از کم ایک خط حضور کی خدمت میں بغرض دعا ضرور لکھوائیں۔ ایم ٹی ای پر بچوں کی دلچسپی کا کم از کم ایک پروگرام روزانہ ضرور ساتھ بیٹھ کر دیکھیں۔ دیگر ٹی وی پر بچوں کی دلچسپی کے پروگرام ان کے ساتھ بیٹھ کر دیکھیں۔ بچوں کے کمرہ میں الگ ٹی وی یا انٹرنیٹ نہ لگوائیں۔ بچوں کے دوستوں پر ضرور نظر رکھیں۔ انہیں گھر پر بلائیں۔ بچوں کی دوستیاں بنانے میں ان کی مدد کریں۔ اگر بچپن سے ہی نیک خاندان کے بچوں سے میل جول ہو گا تو نتائج بہتر ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے ” يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ “ (سورۃ التوبہ آیت ۱۱۹)

یعنی اے مومنوں اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کی معیت اختیار کرو۔ اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعودؑ فرماتے ہیں ” ماں باپ کتنی بھی کوشش کریں کہ ان کا بچہ بد اخلاقیوں کے بد اثر سے محفوظ رہے جب تک بچے کی صحبت اور مجلس نیک نہ ہوگی اس وقت تک ماں باپ کی کوشش بچوں کے اخلاق درست کرنے میں کارگر اور مفید ثابت نہیں ہو سکتی“

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹۳۵ء ماخوذ از الازہار لذوات الخمار)

حضرت مسیح موعودؑ اس سلسلہ میں فرماتے ہیں ” جب انسان ایک راست باز اور صادق کے پاس بیٹھتا ہے تو صدق اس میں کام کرتا ہے لیکن جو راست بازوں کی صحبت کو چھوڑ کر بدوں اور شریروں کی صحبت اختیار کرتا ہے تو ان میں بدی اثر کرتی جاتی ہے۔ اس لیے احادیث اور قرآن شریف میں صحبت بد سے پرہیز کرنے کی تاکید اور تہدید پائی جاتی ہے اور لکھا ہے کہ جہاں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اہانت ہوتی ہو اس مجلس سے فوراً اٹھ جاؤ ورنہ جو اہانت سن کر نہیں اٹھتا اس کا شمار بھی ان میں ہی ہوگا۔



## کلام سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مرے مولیٰ مری یہ اک دعا ہے تری درگاہ میں عجز و بکا ہے

مری اولاد جو تیری عطا ہے ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے

نجات ان کو عطا کر گندگی سے برات ان کو عطا کر بندگی سے

رہیں خوشحال اور فرخندگی سے بچانا اے خدا! بد زندگی سے

عیان کر ان کی پیشانی پہ اقبال نہ آوے ان کے گھر تک رعب دجال

بچانا ان کو ہر غم سے بہر حال نہ ہوں وہ دکھ میں اور رنجوں میں پال

دعا کرتا ہوں اے میرے یگانہ نہ آوے ان پر رنجوں کا زمانہ

نہ چھوڑیں وہ ترا یہ آستانہ میرے مولیٰ! انہیں ہر دم بچانا

نہ دیکھیں وہ زمانہ بے کسی کا مصیبت کا، الم کا، بے بسی کا

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا جب آوے وقت میری واپسی کا

بشارت تو نے پہلے سے سنا دی فسبحان الذی اخزی الاعادی

## ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے ایک خطاب جو لجنہ اما اللہ کینڈا سے ۶ جولائی ۱۹۹۱ کو فرمایا میں تربیت اولاد کے ضمن میں ارشاد فرماتے ہیں:

”اگر خاوند بیوی سے ہر وقت بد تمیزی سے بات کرتا ہے، اس کی عزت کا خیال نہیں کرتا، اس کے ماں باپ کی عزت کا خیال نہیں، بات بات پر طعنے دینے لگ جاتا ہے، گھٹیا باتیں کرتا ہے، اس سے مطالبہ ہے کہ یہ بھی کرو، وہ بھی کرو اور اس کے باوجود خوش نہیں ہو رہا تو ایسا خاوند بسا اوقات خود اپنی ماں کے پاؤں کے نیچے جہنم پیدا کر رہا ہوتا ہے۔ اپنی بیوی کے پاؤں کے نیچے جہنم پیدا کر رہا ہوتا ہے کیوں کہ ایسی عورتیں پھر خود بد اخلاق ہونا شروع ہو جاتی ہیں، وہ بھی پھر آگے سے جو ان کے بس میں آئے بات کرتی ہیں اور اگر خاوند کی موجودگی میں نہ کر سکیں تو ایسی غیر مطمئن عورتیں ہمیشہ اولاد کے کان بھرتی ہیں اور باپ کے خلاف کرتی ہیں اور جہنم کا لفظ اس لیے میں نے استعمال کیا ہے کہ نفسیاتی طور پر اگر ماں اور باپ میں اختلاف ہوں تو اولاد اچھی تربیت حاصل نہیں کر سکتی۔ خصوصیت کے ساتھ اگر مرد باہر کام پر چلا جائے اور وہ ظالم ہو یا نہ ہو غالباً یہی ہوتا ہے کہ مرد زیادتی کرتا ہے تو عورتیں ایسی بگڑتی ہیں۔ بہر حال جو بھی صورت ہو اگر بیوی کی یہ عادت ہو کہ خاوند کے جانے کے بعد اپنے بچوں سے خاوند کے دکھڑے روئے اور یہ کہے کہ تمہارے ابا نے مجھ پر یہ ظلم کئے اور یہ ظلم کئے اور یہ حال ہو گیا ہے۔ میں تو دن رات جتی رہتی ہوں اور مرتی رہتی ہوں اور دیکھو وہ مراخیال نہیں کرتا۔ وہ اپنے اوپر بچوں کو رحم دلاتی ہے نتیجتاً ایسے بچوں میں مرد کے خلاف بغاوت پیدا ہو جاتی ہے، باپ کے رشتے کے خلاف بغاوت پیدا ہو جاتی ہے اور نفسیاتی الجھنیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسے بچے باغیانہ ذہن لے کر اٹھتے ہیں اور اکثر جماعت سے تعلق توڑنے والے بچے ایسی ماؤں کے بچے ہوتے ہیں۔ پھر ایسی ماں بھی میں نے دیکھی ہیں جو باپ اگر مخلص ہو اور چندے دیتا ہو اور ماؤں کے اندر خدمت دین کی لگن نہ ہو وہ بھی اپنے بچوں کے کان بھرتی ہیں تو جنت پیدا کرنا صرف ماؤں کا کام نہیں ہے۔ باپوں کو بھی اپنے فرائض کما حقہ ادا کرنے چاہئیں“

اے قادر و توانا آفات سے بچانا

ہم تیرے در پہ آئے ہم نے ہے تجھ کو مانا

## ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

”ذاتی زندگی میں گھروں میں ناچاقیاں اس لئے بڑھتی ہیں کہ سچائی سے کام نہیں لیا جاتا۔ اور اس سچائی سے کام نہ لینے کی وجہ سے میاں بیوی پر اعتماد نہیں کرتا اور بیوی میاں پر اعتماد نہیں کرتی اور جب بچے دیکھتے ہیں کہ ماں باپ بہت سے موقعوں پر جھوٹ بول رہے ہیں تو بچوں میں بھی جھوٹ کی عادت ہو جاتی ہے۔ نئی نسل جب بعض غلط کاموں میں پڑ جاتی ہے وہ اس لئے کہ گھروں کے جھوٹ انہیں برائیوں پر ابھارتے ہیں۔ یوں لاشعوری طور پر یا شعوری طور پر اگلی نسلوں میں بجائے سچائی کی قدریں پیدا کرنے کے اسے بعض گھر زائل کر رہے ہوتے ہیں۔ اپنے بچوں کو برباد کر رہے ہوتے ہیں۔ پھر باقی معاشرے سے تعلقات کا بھی یہی حال ہے۔۔۔۔۔ اگر ہم چھوٹے چھوٹے مالی فائدوں کے لئے جھوٹ کا سہارا لینے لگ گئے تو پھر ہماری باتوں کا کیا اثر ہو گا۔۔۔۔۔ کئی بچے بچیاں مجھے لکھ بھی دیتے ہیں کہ ہمارا باپ باہر بڑا نیک شریف اور سچا اور کھرا مشہور ہے۔ خدمت کرنے والا بھی ہے لیکن گھروں کے اندر ہمیں پتہ ہے غلط باتیں کرنے والا ہے اور سچائی سے ہٹا ہوا ہے۔ تو ایسے باپوں کا بچوں پر کیا اثر ہو گا۔ یا ایسی ماؤں کا بچوں پر کیا اثر ہو گا۔ جو غلط بیانی سے کام لیتی ہیں؟ اگر پوچھو تو پھر جھوٹ کا سہارا لیا جاتا ہے کہ ہم ٹھیک ہیں۔ سب ٹھیک ہے۔ تو پھر ایسے لوگوں کی تبلیغ اور بات کا اثر بھی نہیں ہوتا۔ جن کے گھروں کے بچے ہی ان سے غلط اثر لے رہے ہیں، ان پر غلط اثر قائم ہو رہا ہے وہ باہر کیا اصلاح کریں گے؟“ (خطبہ جمعہ ۹ ستمبر ۲۰۱۱)

”عموماً یہ رواج ہو گیا ہے کہ کہ مرد کہتے ہیں کیونکہ ہم پر باہر کی ذمہ داریاں ہیں، ہم کیوں کہ اپنے کاروبار میں اپنی ملازمتوں میں مصروف ہیں اس لئے گھر کی طرف توجہ نہیں دے سکتے اور بچوں کی نگرانی کی ساری ذمہ داری عورت کا کام ہے۔ تو یاد رکھیں کہ بحیثیت گھر کے سربراہ کی ذمہ داری ہے کہ اپنے گھر کے ماحول پر بھی نظر رکھے، اپنی بیوی کے حقوق بھی ادا کرے اور اپنے بچوں کے حقوق بھی ادا کرے، انہیں بھی وقت دے ان کے ساتھ بھی کچھ وقت صرف کرے چاہے ہفتہ کے دو دن ہی ہوں، ویک اینڈ پر جو ہوتے ہیں۔ انہیں مسجد سے جوڑے، انہیں جماعتی پروگراموں میں لائے، ان کے ساتھ تفریحی پروگرام بنائے، ان کی دلچسپیوں میں حصہ لے تاکہ وہ اپنے مسائل ایک دوست کی طرح آپ کے ساتھ بانٹ سکیں۔ بیوی سے اس کے مسائل اور بچوں کے مسائل کے بارے میں پوچھیں، ان کے حل کرنے کی کوشش کریں۔ پھر ایک سربراہ کی حیثیت آپ کو مل سکتی ہے“ (اقتباس از خطبہ جمعہ ۲ جولائی ۲۰۰۴)

حضور اپنے ایک خطبہ فرمودہ ۲۳ اپریل ۲۰۱۰ میں فرماتے ہیں

”حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی سے توقع رکھی ہے کہ ہر قسم کے جھوٹ، زنا، بد نظری، لڑائی جھگڑا، ظلم، خیانت، فساد، بغاوت سے ہر صورت میں بچنا ہے۔ ہر وقت اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ میں ان برائیوں سے بچ رہا ہوں؟۔۔۔ یہ برائیاں آج کل میڈیا کی وجہ سے عام ہو گئی ہیں۔ گھروں میں ٹیلی ویژن کے ذریعہ یا انٹرنیٹ کے ذریعہ سے ایسی ایسی بیہودہ اور لچر فلمیں اور پروگرام وغیرہ دکھائے جاتے ہیں جو انسان کو برائیوں میں دھکیل دیتے ہیں۔

خاص طور پر نوجوان لڑکے لڑکیاں بعض احمدی گھرانوں میں بھیانک برائی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پہلے تو روشن خیالی کے نام پر ان فلموں کو دیکھا جاتا ہے۔ پھر بعض بد قسمت گھر عملاً ان برائیوں میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ تو یہ جو زنا جو ہے یہ دماغ کا اور آنکھ کا زنا بھی ہوتا ہے۔ اور پھر یہی زنا بڑھتے بڑھتے حقیقی برائیوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ ماں باپ شروع میں احتیاط نہیں اور جب پانی سر سے اونچا ہو جاتا ہے تو پھر افسوس کرتے اور روتے ہیں کہ ہماری نسل بگڑ گئی، ہماری اولادیں برباد ہو گئیں۔ اس لئے چاہئے کہ پہلے نظر رکھیں۔ بیہودہ پروگراموں کے دوران بچوں کو ٹی وی کے سامنے نہ بیٹھنے دیں اور انٹرنیٹ پر بھی نظر رکھیں“

اہل وقار ہوویں فخر دیار ہوویں  
حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں  
بابرگ وبار ہوویں اک سے ہزار ہوویں  
یہ روز کر مبارک سبحان من ایرانی  
کر ان کو نیک قسمت دے ان کو دین و دولت  
کر ان کی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت

دے رشد اور ہدایت اور عمر اور عزت

یہ روز کر مبارک سبحان من ایرانی

شیطان سے دور رکھیو اپنے حضور رکھیو  
جاں پر ز نور رکھیو دل پر سرور رکھیو

ان پر میں تیرے قرباں رحمت ضرور رکھیو  
یہ روز کر مبارک سبحان من ایرانی

(در ثمین)

## سالانہ رپورٹ کارکردگی مجلس انصار اللہ ناروے برائے سال ۲۰۱۴

سال ۲۰۱۴ کا آغاز مثالی وقار عمل سے ہوا جو یکم جنوری ۲۰۱۴ کو بیت النصر کے نزدیکی علاقہ، فروگنر پارک اور کرسٹیان ساند میں کیا گیا۔ جس میں ۹ مجالس کے ۴۶ انصار نے حصہ لیا۔

۶ جنوری کو ۹ نئے انصار جو خدام سے انصار میں شامل ہوئے، انہیں خوش آمدید کہا گیا۔

اب شعبہ دار سالانہ رپورٹ پیش خدمت ہے۔

شعبہ عمومی: دوران سال نیشنل مجلس عاملہ کے ۱۲ اجلاس ہوئے اور زعماء مجالس کے ۱۳ اجلاس علیحدہ اور ۹ نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ ہوئے۔۔ جنوری ۲۰۱۴ میں زعماء مجالس کو سارے سال کا لائحہ عمل تیار کر کے دیا گیا۔ سال کے آغاز میں ہی تمام مجالس کے زعماء کو ماہوار رپورٹ فارم تیار کر کے دیئے گئے لیکن دوران سال صرف ۴ مجالس نے باقاعدگی سے ماہوار رپورٹ بھیجی۔ بعض مجالس نے دو، تین ماہ کی اکٹھی رپورٹ بھیجی۔

شعبہ تجنید: کل انصار ۲۳۵۔ صف اول ۱۲۳۔ صف دوم ۱۲۰۔ دوران سال ۹ نئے انصار کا اضافہ ہوا۔

سالانہ اجتماع: اس کی رپورٹ الگ طور پر بیان کی گئی ہے۔

شعبہ تبلیغ: دوران سال شوریٰ ۲۰۱۲ میں تبلیغ کی سفارسات پر عمل کرنے کی کوشش کی گئی۔

۱۔ ہر ناصر کو انفرادی تبلیغ میں حصہ لینے کے لئے ہدف مقرر کرنے کے لئے کہا گیا۔

۲۔ اسلو سے باہر ۵ مجالس نے تبلیغی سٹال لگائے۔ دو مجالس نے اسلو میں تبلیغی سٹال لگائے۔ ان سٹال پر ۳۳۵ کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

۳۔ دو جلسہ سیرت النبی منعقد ہوئے۔

۴۔ نیشنل یوم تبلیغ کے موقع پر ۱۲ مجالس کے ۷۵ انصار نے حصہ لیا۔

شعبہ ایثار: دوران سال ۱۰ اجلاس کے ۱۰۸ انصار نے بیت النصر کی صفائی کی۔ اس کے علاوہ ۱۲ مرتبہ خصوصی تقریبات کے موقع پر ۲۴ انصار نے بیت النصر کے انصار اللہ والے حصہ کی صفائی کی۔ نئے سال کے آغاز پر ہی ۱۲ اجلاس کو مسجد بیت النصر کی صفائی کا چارٹ دیا گیا۔

سیکورٹی بیت النصر: مجلس انصار اللہ نے دوران سال ۲۶۰ ڈیوٹیاں، فی ڈیوٹی ۸ گھنٹے، دیں۔ ڈیوٹیوں کے سلسلہ میں دوران سال مشکلات رہی ہیں۔ خاص کر جن مجالس کے انصار کی تعداد کم ہے وہاں کے انصار ڈیوٹی کم دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے مشکل پیدا ہوتی ہے۔

شعبہ تعلیم: مجلس انصار اللہ نے امسال کتب ”پیغام صلح“، ”نبیوں کا سردار“، اور ”اسلام اور عصر حاضر کے مسائل“ انصار کے مطالعہ کے لئے مقرر کی ہوئی تھی۔

شعبہ تربیت: تمام مجالس کو تربیتی جائزہ فارم دیئے گئے۔ لیکن دوران سال ۶ مجالس کی طرف سے جائزہ فارم پر ہو کر واپس آئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات جمعہ کو خود بھی اور اپنی اولاد کو بھی سنانے کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

شعبہ صحت جسمانی: مجلس شوریٰ ۲۰۱۲ کی تجویز پر ایک کتابچہ صحت اور ورزش کی اہمیت کے بارہ میں ”ورزش کے طریقے“ شائع کیا گیا۔ انصار سے گزارش ہے کہ اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

شعبہ تعلیم القرآن ووقف عارضی: شوریٰ ۲۰۱۳ میں تعلیم القرآن کے متعلق سفارشات پر ٹھیک طور پر عمل نہیں ہو سکا۔ قرآن مجید ناظرہ پڑھانے کے لیے انٹرنیٹ سے بھی فائدہ حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی مگر پڑھنے والوں کے کوائف مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ان سفارشات پر پورے طور پر عمل نہ ہو سکا۔

شعبہ مال: سال کے آغاز میں ہی تمام مجالس کو بجٹ برائے ۲۰۱۴ بنا کر دیا گیا۔ گزشتہ سال فیصلہ ہوا تھا کہ مجلس انصار اللہ AIMS میں شامل نہیں رہے گی مگر کیونکہ اس میں کچھ مسائل تھے اس لئے مجلس نے AIMS میں



رہتے ہوئے اپنا ایک الگ اکاؤنٹ کھولا۔ انصار اس اکاؤنٹ (۱۵۰۳۱۴۳۲۶۷۷۴) میں بھی اپنا چندہ مجلس و اجتماع جمع کروا سکتے ہیں۔

شعبہ تربیت نو مباحث: مجلس میں صرف دو نو مباحث انصار ہیں۔ ان میں سے ایک نو مباحث فعال ہیں۔

شعبہ تحریک جدید ووقف جدید: امسال جماعت نے ذیلی تنظیموں کو وعدہ جات لینے کی تحریک کی۔ تمام زعماء نے اپنی مجالس کے سکریٹیر یا مال کے ساتھ مل وعدہ جات لیکر چندہ کی وصولی کی کوشش کی۔

شعبہ اشاعت: دوران سال ایک شمارہ انصار اللہ ناروے شائع ہوا۔

شعبہ آڈٹ: گذشتہ سال ۲۰۱۳ کا حساب تاحال چیک نہیں ہو سکا۔

سالانہ رپورٹ کے مطابق زعماء کے نظام کو بہتر بنانے کے ضرورت ہے صرف تین یا چار مجالس کے علاوہ اور کوئی

مجلس اپنا اجلاس عام اور اجلاس عاملہ نہیں کرتی جس کی وجہ سے زعماء کو مرکز کی طرف سے جو اطلاعات پہنچائی

جاتی ہیں وہ ہر نا صرتک نہیں پہنچتی اور پھر یہی وجہ بیت النصر کی سیکورٹی کی ڈیوٹی میں پیش آتی ہے۔ مجموعی طور پر

انصار اللہ کی کارکردگی میں پہلے سے بہتری ہوئی ہے۔۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسی فعال خدمت کی توفیق

دیتا رہے جو اس کے ہاں قبولیت پائے۔ آمین۔

والسلام قائد عمومی مجلس انصار اللہ ناروے۔

کر ان کے نام روشن جیسے کہ ہیں ستارے

اے میرے دل کے پیارے اے مہرباں ہمارے

رحمت سے ان کو رکھنا میں تیرے منہ کے واری

سن میرے پیارے باری میری دعائیں ساری

یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

اپنی پنہ میں رکھو سن کر یہ میری زاری

## رپورٹ اٹھائیسواں سالانہ نیشنل اجتماع ۲۰۱۴ مجلس انصار اللہ ناروے

مجلس انصار اللہ ناروے کا اٹھائیسواں سالانہ نیشنل اجتماع ۳۱ مئی اور یکم جون ۲۰۱۴ بروز ہفتہ اتوار بیت النصر اوسلو میں منعقد ہوا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم و محترم شاہد محمود کالہوں مبلغ سلسلہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ مکرم راجہ فرحت احمد صاحب نے کی۔ اس کانارو نجین ترجمہ مکرم عبدالمنعم ناصر صاحب نے پڑھا۔ اس کے بعد مکرم رائے عبدالقدیر صاحب صدر مجلس انصار اللہ ناروے نے کھڑے ہو کر انصار اللہ کا عہد دہرایا۔ مکرم مظفر خلیل صاحب نے نظم پیش کی۔ اس کے بعد افتتاحی خطاب مکرم مربی سلسلہ نے کیا جس میں انہوں نے انصار اللہ کو تبلیغ کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد صدر انصار اللہ ناروے نے مختصر خطاب کیا جس میں آپ نے مسجد کی صفائی کی طرف توجہ دلائی اور انصار کو تمام پروگراموں میں وقت کی پابندی کے ساتھ شامل ہونے کی تلقین کی نیز جو ارکان اجتماع کے موقع پر مسجد میں قیام کر سکتے ہیں وہ مسجد میں قیام کریں۔ مکرم صدر صاحب کے خطاب کے بعد قائد صاحب عمومی مکرم نعیم احمد خان صاحب نے اجتماع کے بارہ میں عمومی ہدایات دیں۔ دعا کے بعد چائے کا وقفہ ہوا۔

تقریباً سو بارہ بجے انصار ورزشی مقابلہ جات کے لئے بیت النصر سے تقریباً ۱۵۰ میٹر کے فاصلہ پر میدان عمل میں تشریف لے گئے۔ مقابلہ جات میں ۵۰ میٹر دوڑ معیار اول، ۱۰۰ میٹر دوڑ معیار دوم، گولہ پھینکنا معیار اول و دوم، رسہ کشی اور فٹ بال شامل تھے۔

مقابلہ جات کے بعد انصار مسجد میں واپس تشریف لے آئے جہاں نماز ظہر و عصر بیت النصر میں مکرم مربی صاحب نے پڑھائیں۔ جس کے بعد کھانا تناول کیا گیا۔

اجتماع کے پہلے دن کا دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم رائے عبدالقدیر صاحب صدر مجلس انصار اللہ ناروے ٹھیک ساڑھے پانچ بجے تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس اجلاس میں مقابلہ قرأت، حفظ قرآن مجید، آذان، نظم، پرچہ عام دینی معلومات اور بیت بازی ہوئے۔ یہ اجلاس تقریباً ۳ گھنٹے بعد ختم ہوا۔ ۶ انصار نے رات مسجد میں قیام کیا اور صبح آڑھائی بجے نماز تہجد ادا کی گئی۔

یکم جون اجتماع کا دوسرا دن تھا۔ نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد دوسرے دن کے پہلے اجلاس کا آغاز سو اگیارہ بجے ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم محمود احمد چغتائی نے کی اور مکرم سید کمال احمد یوسف صاحب نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد بقیہ ورزشی مقابلہ جات ہوئے جن میں کلائی پکڑنا اور میوزیکل چیرز شامل تھے۔ اس کے بعد علمی مقابلہ جات ہوئے۔ ساڑھے تین بجے نماز ظہر و

عصر ادا کی گئیں اور چار بجے کھانا پیش کیا گیا۔ اختتامی اجلاس ساڑھے چار بجے شروع ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم اطہر محمود قریشی صاحب قائم مقام امیر جماعت احمدیہ ناروے نے کی۔ تلاوت و ترجمہ مکرم بشارت احمد صاحب نے پیش کیا۔ مکرم عبد الرحمن محمود قریشی صاحب نے ناروے میں ترجمہ پڑھا۔ مکرم صدر صاحب مجلس نے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام جو حضور نے ۲۰۱۳ کے اجتماع پر بھجوا یا تھا، پڑھ کر سنایا۔ عہد دہرایا گیا جس کے بعد نظم مکرم عبد المنعم صاحب نے پڑھی۔ تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی جس میں مکرم ندیم احمد خان صاحب اور طاہر محمود صاحب نے مدد کی۔ تقسیم انعامات کے بعد صدر صاحب نے انصار سے خطاب کیا۔ تمام کارکنان کا شکریہ ادا کیا، مسجد کی ڈیوٹیوں کی طرف توجہ دلائی۔ چندہ مجلس اور چندہ اجتماع مجلس کے اکاؤنٹ میں جمع کروانے کی تلقین کی نیز تمام انصار کو اسلام احمدیت کا پیغام ناروے کی دس لاکھ کی آبادی تک پہنچانے کے لئے اپنے صدران کے ساتھ مکمل تعاون کی تلقین کی۔ اس کے بعد مکرم سید کمال یوسف صاحب نے تبلیغ کے متعلق آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات کو مد نظر رکھتے ہوئے انفرادی تبلیغ میں حصہ لینے کے لئے نصحیح کیں۔ آخر پر محترم قائم مقام امیر صاحب نے دعا کروائی اور مجلس انصار اللہ کا ۲۸واں اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور سب کارکنان کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد عمومی)

## رپورٹ اجتماع مجلس انصار اللہ بیت النصر، مجلس فروگنر اور مجلس تھوئین

امسال پہلی دفعہ مجلس بیت النصر، مجلس تھوئین، اور مجلس نور کا پہلا مشترکہ اجتماع ۱۱ مئی ۲۰۱۴ کو بروز اتوار مسجد بیت النصر میں منعقد کیا گیا۔ اجتماع کی صدارت نیشنل صدر انصار اللہ مکرم رائے عبدالقدیر صاحب نے کی۔ پہلے علمی مقابلہ جات ہوئے جن میں تلاوت قرآن کریم، نظم اور تقریر شامل تھے۔ وقفہ میں حاضرین کو فروٹ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد ورزشی مقابلہ جات میں گولہ پھینکانا، رسہ کشی اور دوڑ کے مقابلے ہوئے۔ طعام میں حاضرین کو نان اور گرل پیش کی گئی جو بہت پسند کی گئی۔ آخر میں نیشنل صدر انصار اللہ اور مربی سلسلہ نے انعامات تقسیم کئے۔ دعا کے بعد تقریب کا اختتام ہوا۔ کل حاضری ۵۸ انصار رہی۔

(رپورٹ مکرم ندیم احمد خان صاحب۔ زعیم انصار اللہ مجلس بیت النصر)

## اراکین نیشنل عاملہ مجلس انصار اللہ ناروے ۲۰۱۵

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سال ۲۰۱۵ کے لئے درج ذیل اراکین عاملہ مجلس انصار اللہ ناروے کی منظوری عطا پر فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو احسن رنگ میں خدمت کی توفیق دے آمین۔

نائب صدر: مکرم عامر نصیر صاحب

نائب صدر صف دوم: مکرم ڈاکٹر احمد رضوان صادق صاحب

قائد عمومی: مکرم نعیم احمد خان صاحب

قائد تعلیم: مکرم منصور خالد صاحب

قائد تربیت: مکرم مظفر احمد خلیل صاحب

قائد تربیت نومباعتین: مکرم جاوید اقبال صاحب

قائد ایثار: مکرم غلام سرور صاحب

قائد تبلیغ: مکرم وحید الدین چوہدری صاحب

قائد صحت جسمانی: مکرم سید انور شاہ صاحب

قائد مال: مکرم آفتاب فرید صاحب

قائد وقف جدید: مکرم قاسم احمد انور صاحب

قائد تحریک جدید: مکرم یعقوب خان صاحب

قائد تجنید: مکرم عقیل احمد صاحب

قائد اشاعت: مکرم ڈاکٹر احمد رضوان صاحب

قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی: مکرم مظفر احمد صابر صاحب

آڈیٹر: مکرم عبد المجید کھوکھر صاحب

اراکین خصوصی: مکرم سید کمال احمد یوسف صاحب، مکرم بشارت احمد صابر صاحب۔

والسلام رائے عبدالقدیر

(صدر صاحب مجلس انصار اللہ ناروے)

## زعمائے مجالس انصار اللہ ناروے ۲۰۱۵

- زعیم مجلس بیت النصر: مکرم ندیم احمد خان صاحب  
زعیم مجلس تھوئن: مکرم افتخار احمد چوہدری صاحب  
زعیم مجلس لورن سگوگ: مکرم طارق خلیل صاحب  
زعیم مجلس لائبے سیتز: مکرم افتخار احمد وژانج صاحب  
زعیم مجلس نتیدال: مکرم داود احمد زاہد صاحب  
زعیم مجلس نور: مکرم عبدالہادی صاحب  
زعیم مجلس کلفتہ: مکرم سہیل مسعود صاحب  
زعیم مجلس ہولملیا: مکرم محمد ارشد حجبہ صاحب  
زعیم مجلس درامن: مکرم ہارون عبداللہ بھٹی صاحب  
زعیم مجلس فریڈرکستاد: مکرم خواجہ محمود اسلام صاحب  
زعیم مجلس کر سچن ساند: مکرم رائے مظفر احمد صاحب  
زعیم مجلس بیرون: مکرم خالد عرفان صاحب

انصار اللہ ناروے آپ کا اپنا رسالہ ہے اس کے لئے مفید مشورے اور مضامین کی ضرورت ہے۔

اراکین مجلس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ رسالہ کے لئے علمی، معلوماتی، تاریخی اور دلچسپ

مضامین بھجوائیں۔ کوشش کریں کہ مضامین کمپیوٹر پر word میں لکھ کر اس ایڈریس پر

جزاکم اللہ

بھجوائیں۔ [ahmedrizwan@online.no](mailto:ahmedrizwan@online.no)

## رپورٹ کاروائی 25 ویں مجلس شوریٰ 7 دسمبر 2014 مجلس انصار اللہ ناروے

مجلس انصار اللہ ناروے کی 25 ویں مجلس شوریٰ کا اجلاس مورخہ 7 دسمبر بروز اتوار بوقت 10:11 بجے مسرور ہال میں زیر صدرات مکرّم شاہد محمود کاہلوں مربی سلسلہ ناروے شروع ہوا۔ مکرّم بشارت احمد صاحب نے سورۃ شوریٰ کی آیات 37 تا 44 کی تلاوت کی۔ مکرّم آفتاب فرید صاحب نے اردو ترجمہ پیش کیا اور ناروے بجن ترجمہ مکرّم نصیر احمد عامر صاحب نے پیش کیا۔ پھر تمام ممبران شوریٰ کی بنام حاضری لی گئی۔ کل ممبران شوریٰ 48 تھے جن میں سے تین ممبران کی بیماری کی رخصت پر تھے۔

پھر صدر محترم رائے عبدالقدیر صاحب نے ممبران شوریٰ سے کھڑے ہو کر انصار اللہ کا عہد دہرایا۔ عہد کے بعد صدر محترم نے ممبران شوریٰ سے خطاب کیا۔ سب سے پہلے صدر محترم نے حضور انور کے اُس خط کو پڑھ کر سنایا جو ایجنڈا کی منظوری کے متعلق تھا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا: مجلس انصار اللہ ناروے کی شوریٰ کیلئے آپ نے جو ایجنڈا تجویز کر کے بھجوا یا وہ منظور ہے۔ اُسے شوریٰ میں رکھ کر سفارشات کے منظوری کے لئے بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ ممبران شوریٰ کو تقویٰ کے ساتھ اپنی آراء پیش کرنے کی توفیق دے اور ان کی مدد فرمائے۔ آمین

اس کے بعد آپ نے اپنے خطاب میں 26 جولائی 2015 کو انصار اللہ کے 75 سال پورے ہونے پر پلاٹینم جوبلی منانے کیلئے ایجنڈا کی تجویز پر بہتر سفارشات پیش کرنے کیلئے کہانیز آپ نے مسجد کی ڈیوٹیوں، وقار عمل، انفرادی تبلیغ اور ٹارگٹ اور چندہ مجلس کی ادائیگی اکاؤنٹ کے ذریعے کرنے کی طرف توجہ دلائی اور تمام امور پر تفصیل سے ممبران شوریٰ کو بتایا۔

افتتاحی خطاب میں مکرّم شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی سلسلہ نے اپنے خطاب میں تمام ممبران شوریٰ 2014 کو مبارک باد دی۔ اور فرمایا یہ آپ ہیں جنہوں نے اس ملک کی بہتری کیلئے کام کرنا ہے۔ ان کو تبلیغ کرنی ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود سے وعدے ہیں کہ یہ تمام لوگ احمدیت میں شامل ہونگے یہ بات تو اٹل ہے مگر ہمیں فکر کرنی چاہئے کہ کل کو ہم نے انہیں کیسے سنبھالنا ہے اور ہمیں ان کی تربیت کیسے کرنی ہے۔ نیز ہم نے اپنے بچوں کو مسلمان کیسے رکھ سکتے ہیں۔ آج ہم اس لئے اکٹھے ہوئے کہ ان باتوں پر غور کریں اور بہترین لائحہ عمل بنائیں۔ آخر پر مربی صاحب نے 11:55 پر دُعا کروائی۔

12:05 پر سیکرٹری شوریٰ نے عمومی ہدایات و رپورٹ سالانہ کارگزاری 2014 پڑھی۔ پھر رپورٹ عملدرآمد سفارشات شوریٰ 2014 پڑھیں۔ اور جن سفارشات پر عمل نہیں ہو سکا ان کے متعلق بھی بتلایا۔ آخر پر آپ نے ردّ شدہ تجاویز پڑھیں اور مجلس عاملہ نے جن وجوہات کی بنا پر ردّ کیں وہ وجوہات پیش کیں۔

پھر صدر محترم رائے عبدالقدیر صاحب نے چار تجاویز پر کمیٹیوں کی تشکیل دی۔  
تجویز نمبر 1 تبلیغ۔ اس کے لیے جو سب کمیٹی تشکیل دی۔ اس میں درج ذیل 9 ممبران شامل تھے۔

- 1- مکرّم سید کمال یوسف صاحب ”صدر کمیٹی“، 2- وحید الدین چوہدری،، جنرل سیکرٹری۔
- 3- نصیر احمد عامر صاحب، 4- جمیل احمد قمر صاحب، 5- رائے طارق احمد صاحب، 6- داؤد احمد زاہد صاحب، 7- خالد محمود صاحب، 8- محمد باسط قریشی اور 9- محمد وارث چیمہ صاحب
- تجویز نمبر 2- تربیت۔ اس کمیٹی کے مندرجہ ذیل 10 ممبران تھے۔ 1- بشارت احمد صابر صاحب، صدر کمیٹی، 2- مظفر خلیل صاحب سیکرٹری
- 3- رانا مبشر محمود 4- اطہر محمود قریشی صاحب 5- ہارون عبداللہ بھٹی صاحب 6- ڈاکٹر احمد رضوان صادق صاحب 7- جمال ناصر صاحب
- 8- رائے مظفر صاحب 9- منصور خالد صاحب اور 10- قاسم انور صاحب









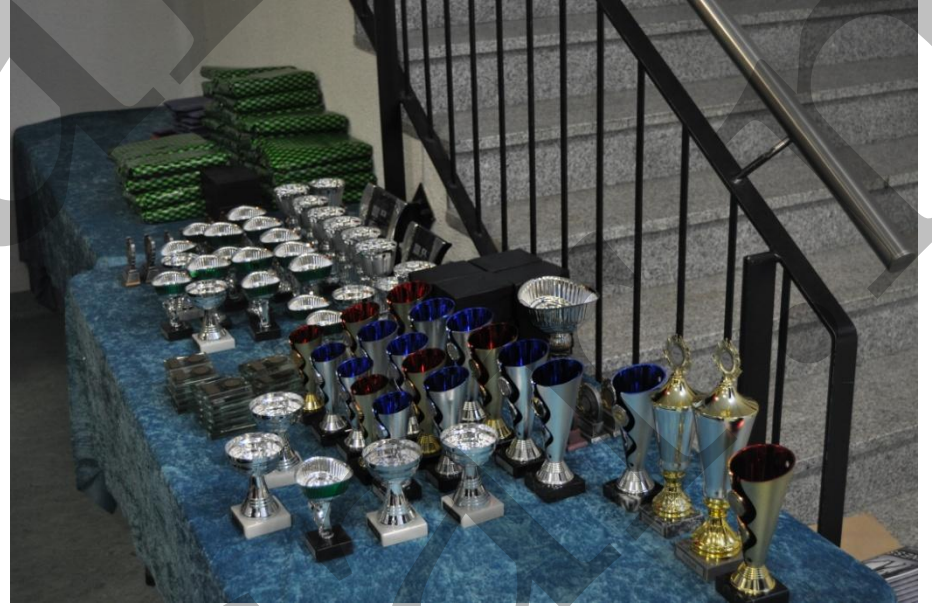


نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ ناروے ۲۰۱۴



زعماء مجالس مجلس انصار اللہ ناروے ۲۰۱۴







تجویز نمبر 13 اعتماد۔ اس کمیٹی کے 9 ممبران تھے جن کے نام یہ ہیں۔ صدر کمیٹی حامد حیات قیصرانی صاحب۔ 2۔ سیکریٹری سید انور شاہ صاحب۔ 3۔ عقیل احمد صاحب۔ 4۔ ندیم احمد خاں صاحب۔ 5۔ سہیل مسعود صاحب۔ 6۔ محمد امین صاحب۔ 7۔ غلام سرور صاحب۔ 8۔ منیر شاہد صاحب۔ 9۔ اور خواجہ شفقت اللہ صاحب

تجویز نمبر 4 بجٹ آمد خرچ 2015۔ اس کمیٹی میں 10 ممبران تھے۔ کمیٹی کے صدر نصیر احمد صاحب تھے اور سیکریٹری کے فرائض آفتاب فرید صاحب قائد مال نے سرانجام دیئے۔ باقی ارکان میں۔ 3۔ انیس افکاری صاحب۔ 4۔ طاہر محمود صاحب۔ 5۔ چوہدری منیر احمد صاحب۔ 6۔ محمد یعقوب بھٹی صاحب۔ 7۔ عبدالہادی صاحب۔ 8۔ محمد ارشد حجازی صاحب۔ 9۔ نعیم احمد صاحب اور۔ 10۔ طارق خلیل صاحب اس طرح کمیٹیوں کی تشکیل کا کام مکمل ہوا اور سب کمیٹیوں کے اجلاسات 1 بجے سے لے کر۔ 3 بجے تک جاری رہے۔ درمیان میں۔ 2 بجے نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ سب کمیٹیوں کے اجلاسات کے بعد تین بجکر 20 منٹ پر نماز مغرب و عشاء پڑھی گئیں۔ بعد میں ممبران نے کھانا تناول کیا۔

اجلاس دوئم۔ سب سے پہلے تجویز 1 سب کمیٹی تبلیغ کی رپورٹ مکرم و حید الدین چوہدری صاحب سیکریٹری تبلیغ نے پیش کی۔ مجلس شوریٰ نے سب کمیٹی کی سفارشات کو چند تبدیلیوں کے ساتھ منظور کیا۔ جو علیحدہ پیش ہیں۔

تجویز نمبر 2۔ تربیت کی سب کمیٹی کے صدر مکرم بشارت احمد صابر صاحب نے سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کی۔ مجلس شوریٰ نے سب کمیٹی کی سفارشات کو چند تبدیلیوں کیساتھ منظور کیا۔ جو علیحدہ پیش ہیں۔

اسی طرح سب کمیٹی نمبر 3 اور سب کمیٹی نمبر 4 کی سفارشات پڑھی گئیں، ان پر غور ہوا اور بحث کی گئی۔

شام سات بجے کے قریب نیشنل امیر جماعت احمدیہ ناروے محترم زرتشت منیر احمد خاں صاحب تشریف لائے اور مجلس شوریٰ سے اختتامی خطاب کیا اور دُعا کروائی۔

اپنے خطاب میں آپ نے فرمایا کہ انصار اللہ دراصل قوم کے ستارے ہوتے ہیں۔ جن کو دیکھ کر راستوں کا تعین کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے عملی اصلاح کے متعلق خطابات کے حوالے سے عہدہ داران کو عملی اصلاح کی طرف توجہ دلائی۔ وہ کیا ذرائع ہیں جن سے اپنی عملی اصلاح ہو۔ اپنے پروگراموں اور میٹنگز میں اس پر توجہ دیں۔ اگر ہم میں کوئی کمزوری آگئی یا سستی ہو گئی تو بچوں کی تربیت کیسے ہوگی۔ بچے دوغلا پن بالکل پسند نہیں کرتے لہذا ہم اپنی اصلاح کریں اور بچوں کو صحیح راستے کی طرف رہنمائی کریں۔ اس کا بہترین حل خلیفہ وقت کی نصائح خصوصاً خطبات سننے چاہئیں۔ اور ان کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔ گھروں میں جماعتی عہدیداروں کا احترام قائم کریں ہمیں اپنی آئندہ نسلوں کی فکر کرنی چاہیے۔ ان کو خدا کے رستے میں خرچ کی عادت ڈالیں۔ اور چندوں میں شامل ہوں۔ خلفاء مسیح موعود نے اکثر اوقات مختلف تحریکات کیں۔ جیسے مصلح موعود نے تحریک جدید۔ وقف جدید، وغیرہ۔ خلیفۃ المسیح الرابع نے بعض تحریکات کیں۔ جیسے مریم شاہ دی فنڈ MTA فنڈ، یتیمی فنڈ وغیرہ اسی طرح خلیفہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے وصیت پر خصوصی توجہ دلائی ہے۔ لہذا کوشش کر کے تمام احباب وصیت کی طرف توجہ دیں۔

جب تک نظام خلافت سے وابستہ رہیں گے۔ فلاح پائیں گے۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی خلافت سے ہمیشہ وابستہ رہے اور خلافت کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھے۔ اور ہمارا خاتمہ بالآخر ہو۔

آخر پر امیر صاحب نے دُعا کروائی اور دُعا کے ساتھ شوریٰ اختتام پذیر ہوئی۔

(صدر و قائد عمومی انصار اللہ ناروے)

## لائحہ عمل جنوری تا دسمبر 2015

شعبہ عمومی: قائدین اور زعماء کو رپورٹ کی عادت ڈالنا۔ سالانہ اجتماع کا انعقاد۔ سالانہ اجتماع کی تیاری۔ مجلس شوریٰ کی سفارشات پر عملدرآمد۔ مجالس میں عاملہ اور اجلاس عام کا انعقاد۔ جماعت کاریفریشر کورس اور جماعتی پروگراموں میں شمولیت۔ پلانٹیم جوہلی کے پروگراموں میں شمولیت۔ شعبہ تجنید: تجنید مکمل رکھی جائے گی۔ تبدیلی کی اطلاع زعماء دیں گے۔

شعبہ تعلیم: کتب حضرت مسیح موعودؑ کے مطالعہ کی طرف ہر ناصر کو توجہ دلائی جائے گی۔ پلانٹیم جوہلی اسکینڈے نیوین اجتماع کی تیاری۔ شعبہ تربیت: نمازوں اور تلاوت قرآن مجید اور ترجمہ کی طرف ہر ناصر کو توجہ دلائی جائے گی۔ تربیتی جائزہ فارم ہر ناصر سے پُر کروایا جائے گا۔ اور ہر مجلس تربیتی جائزہ فارم مکمل کروائے گی۔

شعبہ تبلیغ: جماعت کی طرف سے Open Dag میں زیادہ سے زیادہ احباب کی شمولیت۔ لٹریچر کی تقسیم، جلسہ سیرۃ النبی ﷺ کا انعقاد۔ جماعت کی طرف سے نیشنل یوم تبلیغ میں شمولیت۔ ہر ماہ تبلیغی سٹال اور بیرون اوسلو تبلیغی سیمینار کا انعقاد، انفرادی تبلیغ کیسے کرنی ہے؟ دلائل سیکھیں اور ہدف مقرر کریں اور دوران سال اس پر توجہ دیں۔ نیز اپنے ہمسایوں کو بھی تبلیغ کریں۔

شعبہ اشاعت: سال میں دو مرتبہ رسالہ شائع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ امسال پلانٹیم جوہلی کے نام سے ایک رسالہ شائع ہو گا۔ زعماء مجالس میں رسالہ کے لئے مضامین لکھنے کی تحریک کریں گے۔

تربیت نو مباحث: نو مباحث سے رابطہ کر کے ان کی تربیت اور مالی نظام میں شامل کرنے کی کوشش کی جائے۔ صحت جسمانی: مجالس اجلاسات میں صحت کے متعلق معلومات دیں گے۔ بین المجالس مقابلہ جات اور بلڈ پریشر و شوگر چیک کی جائے گی، نیز پلانٹیم جوہلی کے تحت ایک ٹورنامنٹ منعقد کیا جائے گا۔

شعبہ ایثار: ہر جمعرات کو مجالس مسجد کی صفائی کریں گی۔ ہر مجلس سال میں 2 مرتبہ sykehjem کا دورہ کرنے کی کوشش کرے۔ وقار عمل کے ذریعے بیت النصر میں کیاریوں کا بندوبست کر کے پھول لگائے جائیں گے۔

تعلیم القرآن و وقف عارضی: اجلاس عام میں زعماء انصار کو وقف عارضی کی طرف توجہ دلائیں گے۔ skype اور دوسرے ذرائع سے قرآن مجید ناظرہ با ترجمہ اور نماز مترجم سکھانے کا انتظام کریں گے۔

شعبہ مال: تمام مجالس نو ممبر تک اپنے بجٹ کا سو فیصد وصول کرنے کی کوشش کریں گی اور ہر زعماء انصار سے بجٹ کے مطابق آمدنی کا جائزہ لیں گے۔ بقایا وصول کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ سال میں 3 مرتبہ ہفتہ وصولی منایا جائے۔ اور زعماء مجالس ہر ناصر کو 3 ماہ بعد اس کا وصولی کا جائزہ بتائیں گے۔

تحریک جدید: تحریک جدید کے تمام دفاتر کے انصار کے وعدہ جات مکمل کرنے کے بعد وصولی کی کوشش کی جائے اور جو شامل نہیں انہیں شامل کیا جائے۔

وقف جدید: وقف جدید کے تمام دفاتر کے انصار کے وعدہ جات مکمل کرنے کی کوشش کی جائے اور جو شامل نہیں انہیں شامل کیا جائے۔ نائب صدر اڈل: بیت النصر کی ڈیوٹیوں کی فہرست زعماء کو مہیا کریں گے۔

نائب صدر صف دوم: صف دوم کے انصار سے رابطہ اور حضور انور کے ارشاد کے مطابق پروگرام بنا کر زعماء کو آگاہ کیا جائے گا۔

(نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ ناروے)



سال ۲۰۱۴ میں ”روزہ اسلام کا تیسرا رکن“ کے عنوان سے مقابلہ مضمون نویسی ہوا جس میں مکرم خالد محمود ملک مجلس ہولہلیا کے مضمون کو اول قرار دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین۔ انصار کو چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ مضمون نویسی کے مقابلہ میں شامل ہوا کریں۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ انسان خود بہت کچھ سیکھتا ہے۔

## يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۴﴾

(البقرہ ۱۸۴)

ترجمہ: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں ”تیسری بات جو اسلام کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کی حالت کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مد نظر رکھنا چاہئے۔ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبدل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی چھوڑ کر جو کہ جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کے لئے تسلی اور سیری کا باعث ہے۔ جو لوگ محض خدا تعالیٰ کے لئے روزہ رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے“

(الحکم جلد ۱۱ نمبر ۲، ۱ جنوری ۱۹۰۷ء ص ۹)

## میری نظر میں گھر کا مقام

ہوں جسم گونگے ہوئے پہ روح نہ ملول ہو

کسی کے دل میں کھوٹ نہ کسی کے من پہ دھول ہو

میری یہ آرزو ہے جو بھی میرے گھر کا فرد ہو

نہ اس کا لہجہ گرم ہو نہ اس کا سینہ سرد ہو

میرے عزیز دوستو!

یہ گھر تو وہ مقام ہے

جہاں سکون مل سکے

جہاں قرار تو لے

جہاں محبتیں ملیں

جہاں سے پیار تو لے

جہاں تحفظ و خلوص و اختیار تو لے

جہاں دلوں کو چین

ذہن کو کھمار تو لے

جہاں سے احترام ذات کا وقار تو لے

کسی کی ذات معتبر کا اعتبار تو لے

یہ افتخار تو لے

یہی تو وہ مقام ہے

کہ جو مجھے عزیز ہے

یہ گھر عجیب چیز ہے

مجھے بہت عزیز ہے

مجھے بہت عزیز ہے

(صاحبزادی امہ القدر)

جہاں ہو ذکر یا رہی

جہاں عبادتیں بھی ہوں

کسی حسین، دلنواز کی حکایتیں بھی ہوں

جہاں نہ ہوں کدورتیں

جہاں نہ ہوں عداوتیں

دل و نگاہ و فکر کی جہاں نہ ہوں کٹافیتیں

یہ ایسی اک جگہ ہے کہ جسے میں اپنا کہہ سکوں

جہاں میں سکھ سے جی سکوں جہاں سکوں سے رہ سکوں

جہاں کے رہنے والے ایک دوسرے پہ جان دیں

بھرم محبتوں کا اور عزتوں کا مان دیں

وہ جن کے سینے چاہت و خلوص کا جہاں ہوں

جہیں پہ جن کی محبت پیار کے حسین نشان ہوں

جہاں نہ بد لحاظ ہو کوئی نہ بد زبان ہو

جہاں نہ بد سرشت ہو کوئی نہ بد گمان ہو

جہاں بڑوں کی شفقتوں کا میرے سر پہ ہاتھ ہو

تو دوستوں کی چاہتوں کا بھی حسین ساتھ ہو

نہ جس جگہ دکھائی دیں انانک کی ادائیاں

گو خامیاں ہزار ہوں پر ہوں نہ جگ ہنسائیاں

جہاں بسر ہو زندگی محبتوں کی چھاؤں میں ہو

باس پیار کی جہاں رچی ہوئی نفاذ میں

دیک رہے ہوں دور دور بھی روشنی سے پیار کی

ہو جس چمن کی ہر کھلی پیامبر بہار کی

کچھ آج بزم دوستاں میں ایک گھر کی بات ہو

چمن کے رنگ و بو، حسین بام و در کی بات ہو

خلوص دل کی بات، خوبی نظر کی بات ہو

وہ قصر ہو، محل ہو یا بڑا سا اک مکان ہو

ہے بات سب کی ایک ہی

یہ سب تو خشت مر مر میں کابوس حسین ڈھیر ہیں

ہاں گھر کی بات اور ہے

گو چھوٹا سا مکان ہو

یہ موسوں کے گرم و سرد سے مجھے بچا سکے

وہ میرا سا تباہ ہو

مری نظر میں گھر ہے وہ

مرے عزیز دوستو

جہاں محبتیں بھی ہوں

جہاں رفاقتیں بھی ہوں

جہاں خلوص دل بھی ہو

جہاں صداقتیں بھی ہوں

جہاں ہوا احترام بھی

جہاں عقیدتیں بھی ہوں

جہاں ہو کچھ لحاظ بھی

جہاں مرو تیں بھی ہوں

جہاں نوازشیں بھی ہوں

جہاں عنایتیں بھی ہوں

## صحت کار نر

بادام۔ بادام بحیرہ روم کے ساحلی مقامات، جنوب مغربی ایشیا، اٹلی، سپین، امریکہ، پرتگال، ایران، مراکش اور پاکستان میں بھی پیدا ہوتا ہے۔ قدیم مصر اور یونان میں بادام کا استعمال صرف بادشاہوں اور امرا تک محدود تھا۔ عوام کی اس تک رسائی نہ تھی کیونکہ اسے متبرک میوہ کا مقام حاصل تھا۔ بادام کا تذکرہ انجیل میں بھی آیا ہے۔ برصغیر کے عظیم مفکر جناب شاہ ولی اللہ کے متعلق مشہور ہے کہ وہ روزانہ صبح بادام کے اکیس دانے کھاتے تھے۔ مرزا غالب بھی باداموں کے بڑے شائق تھے۔

بادام قوت حافظہ، دماغ اور بینائی کیلئے بے حد مفید ہے اس میں حیاتین الف اور ب کے علاوہ روغن اور نشاستہ موجود ہوتا ہے۔ اعصاب کو طاقتور کرتا ہے اور قبض کو ختم کرتا ہے۔ متعدد تحقیقات کے مطابق بادام خون میں کولیسٹرول کی سطح کم کرتا ہے اور یوں اس کا استعمال دل کی تکالیف میں فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے نیز اس کی بدولت عارضہ قلب میں مبتلا ہونے کے امکانات بھی کم ہو جاتے ہیں۔ اس حوالے سے ایک تحقیق کے مطابق 3 اونس بادام کا روزانہ استعمال انسانی جسم میں کولیسٹرول لیول کو 14 فیصد تک کم کرتا ہے۔ بادام میں 90 فیصد چکنائی نان سیچوریٹڈ فیٹس پر مشتمل ہوتی ہے نیز اس میں پروٹین وافر مقدار میں پایا جاتا ہے دیگر معدنیات میں فائبر کیلشیم میگنیشیم پوٹاشیم وٹامن ای اور دیگر اینٹی آکسیڈنٹس بھی وافر مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔

مقوی دماغ کے لئے پہلے روز 5 عدد بادام کھائیں اور پھر روزانہ ایک عدد بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ 21 تک پہنچ جائیں۔ بعد ازاں ایک ایک عدد کم کرتے جائیں حتیٰ کہ دوبارہ 5 پر آجائیں۔

موسم سرما میں روغن بادام شیریں روزانہ 6 ماشہ سے پلانا شروع کریں اور ہر روز ایک ماشہ بڑھاتے چلے جائیں۔ یہاں تک کہ 3 تولہ تک پہنچادیں۔ چالیس روز تک استعمال سے نہ صرف دماغ طاقتور ہو جاتا ہے بلکہ اس سے دائمی قبض بھی رفع ہو جاتی ہے۔ بوقت استعمال قدرے مصری ملائیں تاکہ لذیذ ہو جائے۔

بادام کا لذیذ دودھ: 15 عدد مغز بادام کو چھیل کر قدرے دودھ میں ڈال کر خوب گھوٹ لیں۔ جب بالکل مکھن کی طرح نرم ہو جائیں تو اس وقت آدھ سیر دودھ گائے یا بکری میں ملا کر ہلکی آگ پر پکائیں اور تین جوش آنے پر اتار کر قدرے مصری ملا کر

دو برتنوں میں خوب اچھی طرح دھار بانھ کر لوٹ پوٹ کریں تاکہ جھاگ ہی جھاگ اٹھنے لگے۔ قدرے سرد ہونے پر نوش جان کریں۔ نہایت مقوی دماغ اور لذیذ دودھ تیار ہے۔

نظر کے لئے: مغز بادام مقشر، سونف اور مصری ہم وزن لے کر اس کا سفوف بنالیں۔ بعض لوگ اس میں بھنے ہوئے چنوں کے سفوف کا بھی اضافہ کرتے ہیں۔ رات سوتے وقت گرم دودھ سے استعمال کریں اور اس کے بعد پانی نہ پیئیں۔ چالیس روز کے مسلسل استعمال سے نظر اس قدر تیز ہو جاتی ہے کہ عینک کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

خشک کھانسی کے لئے: مغز بادام مقشر ۸ عدد، مصری عمدہ ۲ تولہ، گائے کا مکھن ۲ تولہ، بوقت صبح گھوٹ کر چٹائیں اور بوقت شام بالائی میں کھلائیں۔ بڑا ہی موثر نسخہ ہے۔

تبخیر معدہ کے لئے: صبح شام چائے بناتے وقت بجائے دودھ کے اکیس عدد مغز بادام کا دودھ نکال کر ڈالیں اور بجائے چینی کے اس چائے کو شہد سے میٹھا کر کے پیئیں۔

سر درد اور نکسیر کے لئے: مغز بادام مقشر شہد میں ڈبو کر دن میں کئی بار کھانے سے آرام آجاتا ہے۔

کمر درد کے لئے: ہمیشہ رات کے وقت کمر پر روغن بادام کی مالش کریں۔ چند روزہ مسلسل مالش سے نہ صرف درد رفع ہو گا بلکہ بفضلہ کمر بھی سیدھی ہو جائے گی۔

روغن بادام کو روغن زیتون اور شہد کے ساتھ ملا کر چہرے پر ماسک کے طور پر لگانے سے نہایت مفید نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

بعض حکیم اکثر امراض میں روغن بادام ہی استعمال کرتے ہیں۔ بازار میں ملنے والا روغن قابل اعتبار نہیں اس لئے اسے گھر میں اس طریقے سے تیار کر سکتے ہیں۔ مغز بادام شیریں حسب ضرورت لے کر پختہ کونڈے میں ڈال کر خوب پیسیں۔ جب نہایت ملائم ہو جائیں یعنی خوب پس کر مکھن کی طرح نرم لئی سی بن جائیں تو قدرے چینی ملا دیں۔ اور ذرا پس کر تیز گرم پانی کا چھینٹا دیتے اور رگڑتے جائیں۔ یہ لئی اب ذرا سخت ہونے لگے گی۔ اور رگڑتے رگڑتے روغن بالکل علیحدہ ہو جائے گا۔ اس ملیدہ سے باقی ماندہ روغن ہاتھوں سے دبا کر نکال لیں۔ بس روغن بادام خالص تیار ہے۔ روغن نکالنے کے بعد جو کھلی باقی رہے، اس سے بھی فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

رات کو سونے سے پہلے روغن بادام کی سرپرماش کریں۔ روغن بادام دوماشہ، زعفران ایک ماشہ ملا کر دن میں تین چار بار بطور نسوار استعمال کرنے سے سردرد کو آرام ملتا ہے۔ اگر حاملہ عورت نوں ماہ کے آغاز سے روزانہ صبح چھ ماشہ روغن بادام پی لیا کرے اور وضع حمل تک پتی رہے تو انشاء اللہ بچہ بلا تکلیف نہایت آسانی سے پیدا ہوگا۔

نوٹ: کڑوے بادام ہرگز استعمال نہ کریں۔ اس میں ایک قسم کا سخت زہر Hydrocyanic acid ہوتا ہے۔

(ماخوذ از ”خواص بادام“ از استاذ الحکما حکیم محمد عبداللہ)

السی: السی کا تیل ۱۰ قطرے دودھ کی کچی لسی میں ڈال کر صبح نہار منہ اور بوقت عصر پینے سے دل کی بند شریانیں کھل سکتیں ہیں۔ یہ عمل تازہ دودھ جو گرم نہ ہو میں بھی کر سکتے ہیں۔ تیل خود اپنی نگرانی میں نکلوائیں۔ دل کی بیماری کا علاج ڈاکٹر کے مشورہ کے بغیر نہ کریں۔ (حکیم محمد طارق محمود، روزنامہ جہان پاکستان ۷ مارچ ۲۰۱۵)

بلڈ پریشر کے لئے مفید غذائیں: ہائی بلڈ پریشر ایک عوامی بیماری بن چکی ہے اور یہ بہت ہی اور بیماریوں کو جنم دیتا ہے۔ جہاں اس بیماری میں نمک سے گریز کرنے کے لئے کہا جاتا ہے وہاں ایسی خوراک کی بھی کمی نہیں جو منہ کا ذائقہ بھی برقرار رکھتی ہیں اور بلڈ پریشر کے لئے بھی مفید ہیں۔ ان میں کیلے کا استعمال، گرمیوں میں تربوز کا ناشتہ، دہی کا استعمال جس میں مفید بکٹیریا پائے جاتے ہیں، مچھلی، پالک، کدو، آلو، جو کا دلیہ، اور لوبیا کا استعمال نہایت مفید ہے۔

بادشاہ ہارون الرشید نے ایک دن عوام سے خطاب کیا اور کہا ”اگر تم اللہ کے نیک بندے بننا چاہتے ہو تو بچوں جیسی اخلاقیات اپنالو“ لوگوں نے حیرت سے دریافت کیا ”وہ کس طرح؟“ ہارون الرشید نے کہا کہ بچوں میں سات عادات پائی جاتی ہیں، اگر یہ بڑوں میں ہوں تو وہ اللہ کے ولی بن جاتے ہیں: ۱۔ بچے مل کر کھانا کھاتے ہیں۔ ۲۔ دشمنی کا جامہ مستقل نہیں پہنتے۔ ۳۔ رزق کا غم نہیں کرتے۔ ۴۔ لڑائی کے بعد جلد صلح کر لیتے ہیں۔ ۵۔ لڑتے ہیں تو دل میں کینہ نہیں رکھتے۔ ۶۔ ذرا سی دھمکی سے رونے لگتے ہیں۔ ۷۔ اپنے بڑوں سے ڈرتے ہیں۔

## ترتیب اولاد میں ڈسپلن (ترتیب) کی اہمیت

(ماخوذ ”مقالہ تربیت اولاد کے گر“ از ڈاکٹر محمد صادق صاحب)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ” اچھی تربیت سے بڑھ کر بہترین اور اعلیٰ تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے“ پھر فرمایا ” بچپن میں سیکھی ہوئی بات گویا پتھر پر لکیر ہوتی ہے جس کا نقش دیر تک قائم رہتا ہے اور آسانی سے نہیں مٹتا۔“

بچوں کی تربیت میں ایک نہایت اہم نکتہ ڈسپلن، نظم ضبط، روٹین، یا ترتیب کا قیام ہے۔ اگر کسی کی یہ خواہش ہے کہ اس کے بچے زندگی میں اچھی شخصیت کے حامل ہوں اور ایک کامیاب انسان بنیں تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں میں ڈسپلن پیدا کرے۔ تاریخ پر نظر ڈالنے سے یہ بات واضح طور پر نظر آتی ہے کہ دنیا میں کامیاب انسانوں کی زندگیوں میں ہمیشہ ڈسپلن رہا ہے۔ ان لوگوں نے اپنے وقت کو ضائع نہیں کیا۔ ڈسپلن اور ترتیب سے نہ صرف شخصیت کو نکھار ملتا ہے بلکہ یہ انسان کو بہت سی جسمانی بیماریوں سے بھی محفوظ رکھتی ہے۔ وہی قومیں ترقی کرتی دیکھی گئی ہیں جن میں ڈسپلن تھا۔ اور وہ اپنا وقت ضائع نہیں کرتی تھیں۔

اسلام ہمیں ایک مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے اور اس میں ہم واضح طور پر ڈسپلن کو دیکھتے ہیں۔ نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا، نمازوں کی تیاری کے لئے وضو و جسمانی صفائی۔ اپنے کاموں کو نماز کے اوقات کے مطابق ترتیب دینا۔ سال میں ایک ماہ کے روزے اور ان میں ایک خاص ترتیب۔ اسی طرح دیگر دینی امور۔

ڈسپلن سے اصل مقصد یہ ہے کہ انسان اپنے وقت کا بہترین استعمال کرے۔ اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ انسان ہر روز ایک جیسا دن گزارے۔ بلکہ یہاں یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ڈسپلن یا ترتیب دراصل کسی بھی کام کو سرانجام دینے کے درست اوقات کار اور طریقہ کار کا دوسرا نام ہے۔ ایک دن میں نماز، تلاوت قرآن کریم، کام کرنے، پڑھنے، کھیلنے، کھانے، سونے، جاگنے، نہانے اور دیگر امور کے لئے خاص اوقات مقرر کرنا اور اس پر عمل کرنا۔ ایسا کرنے سے نہ صرف وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ بچ بھی جاتا ہے۔ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو فرمایا کہ تو ایک ایسا بزرگ مسیح ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔

بچوں کو اپنی زندگی میں ڈسپلن پیدا کرنے کے لئے بڑوں کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ بڑے ایک تو اپنے ذاتی نمونے جو کہ نہایت اثر کرنے والا ہوتا ہے، سے بچوں میں یہ خصوصیت پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر عام دنوں کا اور پھر چھٹیوں میں خاص طور پر دن

کا ایک ٹائم ٹیبل بنا دیا جائے اور پھر کوشش سے اس پر عمل کروایا جائے تو آہستہ آہستہ بچے اس کے عادی ہو جاتے ہیں۔ ایک اور اہم بات اس سلسلہ میں یہ ہے کہ ڈسپلن کے لئے بچے کے بڑے ہونے کا انتظار نہ کیا جائے بلکہ جتنی چھوٹی عمر میں اس کی عادت پڑ جائے اتنا ہی اچھا ہے۔ پھر ہر کام کے اندر ایک ڈسپلن ہوتا ہے جیسا کہ کھانا کھانے کے سلسلہ میں اس حدیث سے ظاہر ہے۔

حضرت عمرو بن ابی سلمیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں بچپن میں میں آنحضرت ﷺ کے گھر میں رہتا تھا کھانا کھاتے وقت میرا ہاتھ تھالی میں پھرتا تھا ادھر ادھر گھومتا تھا، میری یہ حرکت دیکھ کر حضور ﷺ نے فرمایا ”اے بچے! کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھو اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ“ اس وقت سے لیکر ہمیشہ میں حضور ﷺ کی نصیحت کے مطابق کھانا کھاتا ہوں۔

بچوں کو اپنا کام خود کرنے کا عادی بنانا بھی ڈسپلن میں آتا ہے۔ اپنے اور بچوں کے کام کے لئے لائحہ عمل تیار کریں۔ ہفتے کا، مہینے کا اور سال کا لائحہ عمل بنائیں اور بچوں کا لائحہ عمل بنانے میں انکی مدد کریں۔ پھر جائزہ لیں کہ کس حد تک آپ نے اور بچوں نے ہدف حاصل کیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اور اپنے بچوں کی مقبول تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

سورۃ لقمان میں حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو درج ذیل نصائح فرمائیں:

۱۔ شرک سے اجتناب، ۲۔ والدین سے حسن سلوک، ۳۔ نماز کا قیام، ۴۔ اچھی صحبت کا اختیار کرنا، ۵۔ امر بالمعروف

۶۔ نہی عن المنکر، ۷۔ تکبر سے بچنا، ۸۔ خندہ پیشانی سے پیش آنا، ۹۔ ترش روی سے بچنا، ۱۰۔ میانہ روی اختیار کرنا

## انتخاب

اس کالم میں مختلف اخبار و رسائل میں چھپنے والے مفید مضامین مختصراً قارئین کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں۔

کیا آپ چاہتے ہیں کہ بچے آپ کی بات سنیں اور مانیں، ماہر نفسیات کے مفید مشورے۔ (ماخوذ)

والدین اکثر شکایت کرتے ہیں کہ بچے ہماری بات نہیں سنتے حالانکہ یہی شکایت بچوں کو بھی والدین سے ہے۔ لہذا والدین کو بات سننے میں پہل کرنی چاہیے۔ بچے کو اظہار خیال کے لئے کچھ وقت دیں اس کے بعد اگر ضروری ہو تو اختلاف کریں۔۔ چاہے آپ کو ان کی باتیں غلط ہی لگیں۔

بچوں کی بات توجہ سے سنانا انتہائی ضروری ہے۔ خصوصاً جب وہ اپنے احساسات کا اظہار کر رہے ہوں۔ احساسات چاہے عقل کے خلاف لگیں ان سے بحث نہیں کرنی چاہیے۔ مگر ان کے نتیجے میں پیدا ہونے والے غلط رد عمل کو روکنا چاہیے۔

بچے کے اچھے رویے کی تعریف کریں۔ وضاحت کے ساتھ تعریف کیجئے۔ جو نظر آ رہا ہے یا سنائی دے رہا ہے اس کی تعریف کریں۔ مثلاً بچے کی لکھائی درست کروانی ہے تو اس کے لکھے ہوئے لفظوں میں سے خوبصورت لفظوں کی تعریف کریں۔ بے جا جھوٹی تعریف سے گریز کریں۔

تنقید کی نسبت ۵ گنا زیادہ تعریف ہونی چاہیے۔ وضاحت کے ساتھ تعریف خود اعتمادی کو زیادہ مضبوط کرتی ہے۔ بچے کی شخصیت پر بے جا تنقید نہ کریں بلکہ اس کے عمل میں نقص نکالیں اور شخصیت پر تنقید سے زیادہ سے زیادہ پرہیز کریں۔ بچے کو برے القابات جیسے کام چور، سست، نالائق، لاپرواہ سے نہ پکاریں اس سے بچے کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ اور خود اعتمادی کی کمی کا شکار ہو جاتا ہے۔ بہتر ہے کہ ماضی کی غلطیوں پر تنقید کی بجائے مستقبل



کے لئے اچھی رہنمائی کریں اور غلطی کا احساس دلائے بغیر اصلاح کریں۔ مثلاً بچے نے کوئی چیز گرا دی ہے تو برا بھلا کہنے کی بجائے اس کو کہیں کہ صفائی کر دے۔

بچے پر ہر کام اور ہر چیز مسلط کرنے کی بجائے انتخاب کا حق دیں۔ مثلاً ہوم ورک، نہانا اور کوئی دوسرا کام جو آپ کا بچہ پسند نہیں کرتا اچانک بچے پر مسلط نہ کریں بلکہ وقت کے انتخاب میں کچھ گنجائش دے دیں۔ یہی کہ آج یہ کام ضرور کرنا ہے۔ تین بجے کر لیں یا چار بجے۔

یاد دہانی کم سے کم الفاظ میں کروائیں۔ مثلاً نماز کا وقت ہونے والا ہو تو مسکرا کر کہیں نماز۔ دس پندرہ منٹ پہلے یاد کروادیں۔ بچے لمبے لمبے لیکچر سن کر چڑجاتے ہیں۔

بچوں کے غلط کاموں کے کچھ نتائج ضرور ہونے چاہیں۔ مثلاً بچے نے کھانے کے بعد اپنے برتن نہیں اٹھائے تو اس کو بلا کر اٹھوائیں۔

نتائج اور سزا میں فرق یہ ہوتا ہے کہ نتائج کا تعلق بچے کی غلطی سے ہونا چاہیے۔ اور ہمارا مقصد بھی بچے کی اصلاح ہوتا ہے۔ مثلاً بچے نے آپ سے تلخ کلامی کی ہے تو بچے کی عمر کے حساب سے کچھ دیر اس سے بات چیت نہ کریں۔ بجائے اس کے کہ مارنا شروع کر دیں۔ بچے سزاؤں کی نسبت قدرتی نتائج کو بہتر طور پر قبول کرتے ہیں۔

بچوں کے آپس کے جھگڑے ہوں تو ان پر وقتاً فوقتاً نظر ڈال لیں۔ معمولی نوک جھوک کی پروا نہ کریں۔ جھگڑا بڑھتا جا رہا ہو تو والدین کو دخل دینے کی ضرورت ہے۔ ان سب کی کہانی سنیں۔ ظاہر ہے کہ سب بے قصور ہوں گے۔ ان کو عمومی نصیحت کریں کہ مارنا منع ہے، گالی دینا منع ہے، ایک دوسرے کا دل دکھانا منع ہے۔ جھگڑا ختم کرنے کے لئے تجاویز دیں۔ اور پھر بچوں پر اعتماد ظاہر کریں کہ وہ خود جھگڑا ختم کر لیں گے۔ زیادہ سیرنس جھگڑا ہو تو بچوں کو بیس منٹ کے لئے الگ کر دیں۔

بچوں کی طرف دیکھ کر مسکرائیں۔ ان کے اچھے رویے پر تعریف کے مواقع ڈھونڈتے رہیں۔ ان کے ساتھ کم از کم ہفتے میں ایک دفعہ کوئی کھیل کھیلا کریں۔ ان کو اچھی کہانیاں یا دوسری اچھی کتابیں پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کی تربیت میں عموماً ماں کی ذمہ داریاں زیادہ ہوتی ہیں۔ اس لئے شوہر اور باقی گھر والے ماں کے احترام اور مقام کا بہت خیال رکھیں۔ میاں بیوی ایک دوسرے کی عزت اور احترام کریں۔ ان کے سامنے مت جھگڑیں۔ اس سے بچوں پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔

آج کل ٹی وی، انٹرنیٹ اور موبائیل ہر گھر میں موجود ہے۔ اس کے لئے بچوں کی عمر کے مطابق کچھ قواعد مقرر کر لیں۔ مثلاً بچے ضروری کاموں سے فارغ ہو کر کچھ وقت ان چیزوں پر استعمال کر سکتے ہیں مگر آپ کی اجازت سے، اور یہ بتا کر کہ وہ کیا کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ ان کو آدھ گھنٹے کی اجازت دے رہے ہیں تو ساتھ ہی الارم لگا دیں۔ اور پھر بچے کو کہیں کہ اب کوئی اور کام کر لے۔ ان کو ان ایجادات کے نقصانات بتائیں۔ اور بتائیں کہ آپ ان کو کیوں منع کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ان کو کوئی اور مفید کام کا مشورہ دیں یا ان کے ساتھ مل کر وقت گزاریں۔ ہم بچوں کو بہت سے مواقع پر جانے سے منع کرتے ہیں جو کہ درست اور ضروری ہے۔ مثلاً اگر آپ بچے کو ہیلوین پر جانے سے منع کر رہے ہیں تو اس سے بیٹھ کر بات کریں اور وضاحت کریں کہ آپ اسے کیوں نہیں بھیج رہے۔ اس کی بجائے اس کو آفر دیں کہ وہ گھر میں اپنے دوستوں کو بلا لے، آپ اچھا سا کھانا بنا دیں اور وہ مل کر گھر میں کھیلیں۔

گھر کو بچے کے لئے ایسی جگہ بنا دیں جہاں اس کو خوشی اور سکون ملے۔ اور باہر کی فضول دلچسپیوں سے وہ باز رہے۔

## سقراط کے تین اصول

جناب جاوید چوہدری اپنے کالم جو روزنامہ ایکسپرس کی ۲۴ فروری ۲۰۱۳ کی اشاعت میں چھپا، لکھتے ہیں

” افلاطون اپنے استاد سقراط کے پاس آیا اور اس سے کہنے لگا کہ آپ کانو کر بازار میں کھڑے ہو کر آپ کے بارے میں ہرزہ سرائی کر رہا تھا۔ سقراط نے مسکرا کر پوچھا۔ وہ کیا کہ رہا تھا۔۔۔ افلاطون نے جذباتی لہجے میں جواب دیا، آپ کے بارے میں کہ رہا تھا۔۔۔۔۔ سقراط نے ہاتھ کے اشارہ سے اسے خاموش کروایا اور کہا۔ آپ یہ بات سنانے سے پہلے اسے تین کی کسوٹی پر پرکھو۔ اس کا تجزیہ کرو اور اس کے بعد فیصلہ کرو کیا تمہیں یہ بات مجھے بتانی چاہیے؟ افلاطون نے عرض کیا یا استاد تین کی کسوٹی کیا ہے؟ سقراط بولا۔ کیا تمہیں یقین ہے کہ تم مجھے جو بات بتانے لگے ہو یہ بات سو فیصد سچ ہے۔ افلاطون نے فوراً انکار میں سر ہلا دیا۔ سقراط نے ہنس کر کہا۔ پھر یہ بات بتانے کا تمہیں اور مجھے کیا فائدہ ہو گا۔ افلاطون خاموشی سے سقراط کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا۔ سقراط نے کہا یہ پہلی کسوٹی تھی۔ اب ہم دوسری کسوٹی کی طرف آتے ہیں۔ مجھے تم جو بات بتانے لگے ہو کیا یہ اچھی بات ہے؟ افلاطون نے انکار میں سر ہلا کر جواب دیا نہیں یہ بری بات ہے۔ سقراط نے مسکرا کر کہا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تمہیں اپنے استاد کو بری بات بتانی چاہئے۔ افلاطون نے انکار میں سر ہلا دیا۔ سقراط بولا گویا یہ بات دوسری کسوٹی پر بھی پوری نہیں اترتی۔ افلاطون خاموش رہا۔ سقراط نے ذرا سا رک کر کہا اور آخری کسوٹی، یہ بتاؤ وہ بات جو تم مجھے بتانے لگے ہو کیا یہ میرے لئے فائدہ مند ہے۔ افلاطون نے انکار میں سر ہلا دیا۔ اور عرض کیا یا استاد یہ بات ہر گز ہر گز آپ کے لئے فائدہ مند نہیں۔ سقراط نے ہنس کر کہا۔ اگر یہ بات میرے لئے فائدہ مند نہیں تو پھر اس کے بتانے کی کیا ضرورت ہے۔ افلاطون پریشان ہو کر دائیں بائیں دیکھنے لگا۔

سقراط نے گفتگو کے یہ تین اصول آج سے چوبیس سو سال قبل واضح کر دیئے تھے۔ سقراط کے تمام شاگرد اس پر عمل کرتے تھے۔ وہ گفتگو سے قبل بات کو تین کسوٹیوں پر پرکھتے تھے۔ کیا یہ بات سو فیصد درست ہے۔ کیا یہ بات اچھی ہے۔ کیا بات سننے والوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ اگر وہ بات تینوں کسوٹیوں پر پوری اترتی تھی تو بے دھڑک بات کر دیتے تھے اور اگر وہ کسوٹی پر پوری نہ اترتی یا پھر اس میں کوئی ایک عنصر کم ہو تا تو وہ خاموش ہو جاتے تھے۔ میں نے مغرب میں زیادہ تر لوگوں کو اس اصول پر کاربند دیکھا۔۔۔ میں نے درجنوں مرتبہ یورپ، امریکہ اور مشرق بعید کے لوگوں کو سقراط کے تین اصولوں پر عمل کرتے دیکھا۔ یہ غیبت، چغل خوری اور منفی باتوں سے

ہمیشہ پرہیز کرتے ہیں۔ جب کہ ہم میں یہ تینوں بری عادتیں موجود ہیں۔ ہم ہر بات کو تبلیغ سمجھ کر پھیلاتے ہیں اور ہر گز ہر گز یہ نہیں سوچتے کیا یہ بات سچ بھی ہے۔ ہم یہ بھی نہیں دیکھتے یہ بات اچھی ہے اور ہم یہ بھی اندازہ نہیں کرتے کہ ہمیں یا سننے والے کو اس کا کوئی فائدہ پہنچ رہا ہے؟ ہم بات کو کسوٹی کے تین اصولوں پر پرکھے بغیر اسے پھیلاتے چلے جاتے ہیں۔ اور ایک لمحے کے لئے نہیں سوچتے ہماری اس حرکت سے کتنے لوگوں کو تکلیف پہنچ رہی ہوگی۔ آپ کو یقین نہ آئے تو آج کے ایس ایم ایس دیکھ لیجئے آپ کو ہر دوسرا ایس ایم ایس جھوٹا، برا اور بے فائدہ ملے گا۔ آپ کبھی اپنی گفتگو ریکارڈ کر کے سن لیں۔ آپ یہ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے کہ آپ کی زیادہ تر باتیں سنی سنائی، بری اور بے فائدہ ہیں۔ ان باتوں کے سننے والے کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ان سے اس کی پریشانی میں اضافہ ہوتا ہے اور یہ باتیں خلاف حقیقت یا غلط بھی ہیں اور ہمارے اس رویے نے پورے معاشرے کو بیمار کر رکھا ہے۔ ہم اگر بات کرتے ہوئے اس بات کو سقراط کے تین اصولوں پر پرکھ لیں تو ہمارے معاشرے کی بے چینی میں پچاس فیصد کمی آسکتی ہے۔ ہم اور ہمارے ارد گرد موجود لوگ سکھی رہ سکتے ہیں۔ ورنہ دوسری صورت میں ہم بری باتوں کے کیچڑ میں دفن ہو جائیں گے اور بری خبروں کے چنگل میں بری خبر بن کر رہ جائیں گے۔“

نصیحت: ممتاز مفتی اپنی کتاب ”تلاش“ میں لکھتے ہیں۔

میں کیا نصیحت کروں گا؟ میں نے خود گڑ کھایا ہے، کس منہ سے کہوں ”من نہ کر دم شمار حذر بکنید“ میرے گرو نے مجھے واحد نصیحت کی تھی۔ کہنے لگے، مفتی میری ایک نصیحت پلے باندھ لو۔ وہ یہ کہ کبھی کسی کو نصیحت نہ کرنا۔ نصیحت منہ سے کہنے کی چیز نہیں، کر دکھانے کی چیز ہے۔ منہ سے کہو تو الٹی چرخی چل جاتی ہے۔ ری ایکشن پیدا ہوتا ہے۔

نصیحت کی بات پر مجھے ایک کہانی یاد آگئی۔ میں اس کہانی کو دینا کی عظیم کہانیوں میں شمار کرتا ہوں۔ حکیم صاحب کی دکان تھی۔ شام کا وقت تھا۔ حکیم صاحب شہد کے مرتبان پر ٹھیک طور پر ڈھکنا لگا کر نہیں گئے تھے۔ ایک مکھی مرتبان پر جا بیٹھی۔ ڈھکنے کی دراڑ سے اندر گھسی اور شہد چاٹنے لگی۔ چاٹی رہی۔ جب سیر ہو گئی تو چاہا کہ اڑ جاؤں

لیکن اڑنہ سسکی کیوں کہ اسکی ٹانگیں شہد کے شیرے میں پھنسی ہوئی تھیں، پھر وہ دہر تک اپنی ٹانگوں کو چھڑانے کی کوشش کرتی رہی۔ آخر کامیاب ہو گئی لیکن تھک کر بیٹھ گئی۔ اس دوران دکان میں ایک پتنگا آ گیا۔ وہ مکھی کو دیکھتا رہا۔ کچھ دہر کے بعد مکھی پھر شہد کی طرف بڑھی۔ پتنگا بولا بی بی! کیوں خود کو پھر سے مصیبت میں ڈالتی ہو۔ پتنگے کی بات سن کر مکھی شرمندہ ہو گئی۔ اتنے میں حکیم صاحب کانو کر دیا جلا کر لے آیا اور دکان میں رکھ گیا۔ دیئے کو دیکھ کر پتنگے نے دیوانہ وار شعلے کا طواف کرنا شروع کر دیا۔ کچھ دیر کے بعد وہ شعلے کی زد میں آ گیا اور جل کر نیچے گر پڑا۔ مکھی یہ دیکھ کر مسکرائی۔ بولی لوا بھی ابھی مجھے نصیحتیں کر رہا تھا، عقل سیکھا رہا تھا۔

صاحبو! دراصل ان تحریروں کے پردے میں میں آپ سے باتیں کر رہا ہوں۔ حسن یار کی باتیں۔ اپنی خوش فہمیاں، کج رویاں، الٹی سلٹی سوچیں، سنی سنائی باتیں آپ بیتیاں۔۔۔ جب گوروں نے برصغیر میں براڈ کاسٹنگ کا آغاز کیا تھا تو انہوں نے نشریات میں ایک نیا موضوع شامل کیا تھا جس کا نام انہوں نے ”ٹاک“ رکھا تھا۔ ہماری نشریات میں ”ٹاک“ کامیاب نہ ہو سکا کیونکہ براڈ کاسٹر یا تو اس سے تقریر کی شکل دے دیتے یا مولویانہ وعظ کی، یا سنجیدہ مقالے کی۔ میری یہ تحریریں دراصل ٹاک کی حیثیت رکھتی ہیں۔۔۔ ممتاز مفتی مزید لکھتے ہیں،

معجزے: اسلام تو ان کا مذہب ہے جو مظاہرہ فطرت پر غور و خوض کے عادی ہیں۔ وہ تو غور و فکر سے بے بہرہ لوگ ہیں جنہیں بات منوانے کے لئے معجزے کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

ٹالسٹائی روس کا ایک مفکر تھا۔ سفر کے دوران اسے ایک پادری ملا۔ پادری اس کے پاس بیٹھا اور حسب معمول عیسائیت کی عظمت پر باتیں کرنے لگا۔ ٹالسٹائی اس کی باتیں سنتا رہا۔ آخر میں پادری نے کہا۔ ”عیسائیت واحد مذہب ہے جو ذات باری تعالیٰ کے ثبوت میں ایک معجزہ پیش کرتا ہے۔“ ”کون سا معجزہ؟“ ٹالسٹائی نے پوچھا۔ پادری بولا: ”یہ معجزہ کہ حضرت مسیح بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔“ ٹالسٹائی نے جواب دیا ”محترم پادری صاحب۔ میں اس لئے خدا کے وجود کا قائل نہیں ہوا کہ مسیح بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے۔ میں تو پیدائش کے مسلسل

معجزے پر حیرت زدہ ہوں کہ میاں بیوں کے ملاپ سے دو حقیر سے مادے آپس میں مل جاتے ہیں جو ایک بچے کی پیدائش کا باعث بن جاتے ہیں۔ کیا عام پیدائش ایک حیران کن معجزہ نہیں۔“ ممتاز مفتی مزید لکھتے ہیں،

گلاب کا پھول: صاحبو! بات کہنے کی نہیں لیکن کہے بغیر چارہ بھی نہیں۔ بڑی تلخ بات ہے لیکن بڑی سچی۔ اتنی تلخ سچائی کہ ماننے کو جی نہیں چاہتا، وہ یہ کہ ہم میں چند ایک افراد ہوں گے جو قرآن پڑھتے ہیں، انگلیوں پر گنے جاسکتے ہیں، اتنے چند! باقی سب آپ، میں، ہم قرآن پڑھتے نہیں اسے استعمال کرتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ تو ثواب کمانے کے لئے تلاوت کرتے ہیں۔ کچھ اپنے مرحوم عزیز و اقربا کو ثواب پہنچانے کے لئے قرآن پڑھتے ہیں۔ کچھ لوگ آیات کو تعویذ کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ کچھ اپنی ذاتی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے ورد کرتے ہیں۔ صوفی اکٹھے مل کر ذکر کرتے ہیں تاکہ وجدان کی کیفیت پیدا ہو۔ وجدان بھی تو ایک قسم کی لذت ہے۔ ہمیں راہ دکھانے والے اپنے نظریات کی تقویت کے لئے، عوام کو مرعوب کرنے کے لئے، شوکت نفس کے لئے قرآن پڑھتے ہیں۔ بہر صورت کوئی شخص قرآن کو سمجھنے اور جاننے کے لئے قرآن نہیں پڑھتا۔

سیانے کہتے ہیں قرآن گلاب کے پھول کے مانند ہے۔۔۔ پتی درپتی، پتی درپتی، اوپر کی پتی اٹھاؤ تو نیچے ایک اور پتی۔ اسے اٹھاؤ تو ایک اور پتی۔ مفہوم در مفہوم۔ اوپر کا مفہوم ہٹاؤ تو نیچے ایک اور مفہوم، اوپر سطحی نیچے کائناتی۔ اکثر لوگ پہلی پتی یعنی اوپر کے مفہوم پر ہی اکتفا کر لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ پالیا، ہم نے پالیا۔ قرآن کی بات تو وہی تیتیر کی بولی والی ہے۔ تیتیر بولا تو مفکر کے کہا کہ کہہ رہا ہے سبحان تیری قدرت۔ بنیا بولا۔ ابے نہیں کیوں خواہ خواہ بات کو الجھا رہا ہے۔ تیتیر کہہ رہا ہے نون تیل ادرک۔ پہلوان بولا تم دونوں غلط سمجھے، تیتیر کہہ رہا ہے کھاگلی اور کر کسرت۔ قرآن کہتا ہے لوگو! مجھے پڑھو، سمجھو، غور و فکر کرو، پھر تمہیں ایسی ایسی عقل دانش کی باتیں ملیں گی کہ تم حیران رہ جاؤ گے۔ پردے اٹھ جائیں گے، بڑے بڑے راز کھلیں گے جو تمہیں تسخیر کائنات میں مدد دیں گے۔

med ham) gir instruksjoner til Hadhrat Mu'ad om gode handlinger. Han beskrev hvordan summen av en persons gode gjerninger er ført til himmelen, men er nektet adgang av skytsenglene, fordi de er besudlet av baktalelse, stolthet og arroganse, egenkjærlighet, skryt, sjalusi, grusomhet, og fordi slike gjerninger ikke har blitt utført for Allahs skyld, men for å oppnå berømmelse. Etter å ha hørt dette, spurte Hadhrat Mu'ad at hvis dette var tilfellet, kunne vi noen gang brygge på et håp om å oppnå frelse og skåning mot Guddommelig straff? Den hellige Profeten (måtte Allahs fred og velsignelse være med ham) sa, «Følg min *Sunnah*, vær ikke stolt over dine dyder, vøkt din tunge, sår ikke andre, uttrykk ikke det som er ondt, forestill deg selv ikke mer dydig og from enn andre. Dine gode gjerninger burde ikke ha verdslige motiv og hensikter, gjør ikke ugagn, skap ikke rivaliseringer, og vis ikke frem din fromhet.»

Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) sa at vi kan kun utføre akseptable dyder så lenge vi følger *Sunnah* til den hellige Profeten (måtte Allahs fred og velsignelse være med ham). Den hellige Profeten (måtte Allahs fred og velsignelse være med ham) sa at vi burde tilbe Gud med et gudfryktig sinn, og at vi burde likeledes som han bli takknemlige tjenere av den Nådige. Hvis vi trår uselvisk i hans hellige fotspor og oppfyller våre plikter overfor Gud og mennesket, vil vi fortsette å høste Hans velsignelser.

Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) ba til Allah om at Han måtte gjøre oss i stand til å utføre gode gjerninger ifølge Hans ønsker, slik at Han skal godta dem. Våre dyder burde ikke være i en slik tilstand at de blir kastet tilbake på våre ansikter fordi de er forurenset av verdslighet. Vi burde be om at vi skal oppnå Hans paradisi i denne så vel som det hinsidige.

På slutten av fredagstalen informerte Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) om den tragiske martyrdøden til Ijaz Ahmad fra Karachi, og den triste bortgangen til Abdul Momin, en *darvesh* fra Qadian, og Sheikh Rahmaullah fra Karachi. Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) ledet deres begravellesbønn i absentia etter fredagsbønnen og oppfordret Jama'aten til å be for et kommende besøk til flere land, som vil vare i en del uker.

Oversatt av: Andleeb Anwar

---

**ANSARULLAH NORWAY** er deres eget blad. Vi vi gjerne ha råd, og gode artikler som kan være nyttige for andre. Fint om dere sender til [ahmedrizwan@online.no](mailto:ahmedrizwan@online.no). JAZAKALLAH.

Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) skisserte Syrias historie der han henviste til talene til Hadhrat Musleh Maud<sup>ra</sup> fra 1925, hvor han snakket om den franske okkupasjonen av landet, motstanden, og luftangrepene mot Damaskus. Dermed ble den utlovede Messias (fred være med ham) åpenbaring om *Bala-i-Damishq*, «Katastrofen i Damaskus», oppfylt. Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) sa at det ofte forkommer at en åpenbaring blir oppfylt flere ganger. I første omgang var katastrofen forskrevet utlendinger, mens i samtidens tilfelle har det syriske folket brakt en ulykke over seg selv i løpet av de siste to årene. Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) analyserte situasjonen i Syria, og foreslo en fredelig og klok løsning.

Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) siterte noen *Abadith* hvor den Hellige Profeten (måtte Allahs fred og velsignelse være med ham) har minnet både herskere og borgere om deres forpliktelser. Den hellige Profeten (måtte Allahs fred og velsignelse være med ham) sa at under Dommedag vil den mest rettferdige herskeren være nær og elsket av Gud, mens den meste grusomme og urettferdige herskeren vil befinne seg langt vekk fra Han. En gang spurte en ledsager den hellige Profeten (måtte Allahs fred og velsignelse være med ham) om «hva vi burde gjøre hvis en hersker krever sine rettigheter fra oss, men samtidig ikke oppfyller våre rettslige krav?» Den hellige Profeten (måtte Allahs fred og velsignelse være med ham) sa at under slike omstendigheter må dere adlyde deres hersker, for han er ansvarlig for hva som er forbeholdt han, mens dere vil være ansvarlig for deres atferd. Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) sa at både herskere og borgerskapet burde holde fast ved Guds lære, og kun da vil de verges mot disse katastrofene.

Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) sa: Ahmadiyya-muslimer bosatt i alle land skylder sine hjemland å advare deres ledere om de forestående katastrofale konsekvensene. Måtte Gud åpne øynene til folk, og gjøre dem i stand til akseptere Hans sendebud. Måtte Han også åpne øynene til vestlige regjeringer, slik at de kan handle rettferdig og ikke overskride. Måtte Allah beskytte Ahmadiyya muslimer mot all ondskap. Det er mange Ahmadiyya-muslimer i Syria som i dag er påvirket av krigen. Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) ba om at Allah måtte oppfylle lykkebringende åpenbaringer angående Syria, nemlig en som lyder som følgende; «de fremragende i Syria, og tjenere av Allah blant araberne faller i bønn på dine vegne.» Måtte Allah skåne verden mot ødeleggelsene forårsaket av krig. *Amin*.

Oversatt av: Andleeb Anwar

## **2. Oversettelse av fredagstale den 20.09.13**

Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) innledet fredagsseremonien ved å sitere et utdrag fra skriftene til den utlovede Messias (fred være med ham) hvor han skriver som følgende: «Ethvert menneske burde frykte Gud, for kun det vil gjøre han i stand til å utføre gode gjerninger. Det er mange blant oss som bedrar seg selv ved å tro at de er fromme, men den sanne fromhet er den som er akseptert av Gud.»

Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) sa at hvis vi har denne visdommen i bakhodet, vil vi alltid klare å oppfylle våre forpliktelser overfor Gud og Hans skaperverk. Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) relaterte en detaljert *Hadith* i denne henseende, hvor den hellige Profeten (måtte Allahs fred og velsignelse være



أُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا  
عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي  
أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعَدَ الصَّادِقُ الَّذِي  
كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٧﴾

(AL-AHQAF 16-17)

Det er slike, hvis gode gjerninger Vi mottar av dem, og Vi overser deres onde handlinger. ( De vil være) blant Hagens beboere – (det er ) sannhetens løfte, som de er lovet.

---

**Sammendrag fra fredagstale**  
**Hazrat Mirza Masroor Ahmad**  
**Khalifatul-Masih V aba**

**1. Oversettelse av fredagstale den 13.09.13**

Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) ga uttrykk for en dyp smerte og sorg i forbindelse med den vilkårlige ødeleggelsen av både liv og eiendom under krigen som herjer i Syria. Huzoor (måtte Allah være hans Hjelper) nevnte at verden har satt kursen mot katastrofale konsekvenser, og krigen i Syria kan være med på å forårsake en massiv opptrapping. Hvis ytre krefter blander seg inn i denne krigen, vil det skade arabiske land, samtidig som asiatiske land ikke vil forbli upåvirket. En slik krig vil ikke utløpe seg kun innenfor syriske landegrenser, men være årsaken til en eventuell verdenskrig. Vår plikt som Ahmadiyya muslimer, er å fokusere på våre bønner, og på den måten redde verden fra denne tilintetgjørende katastrofen. Vi burde be generelt for verden, men dedikere våre bønner spesielt til muslimene.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ

صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ②

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَىكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ③

Og Vi har pålagt mennesket å øve godt mot sine foreldre. Hans mor bærer ham med smerter og føder det med smerte. Og svangerskap og avvenning av det tar tretti måneder. Og når det så har nådd sin fulle modenhet og har nådd førti år, sier det: Min Herre, skjenk meg at jeg er takknemlig over Din nåde, som Du har skjenket meg og mine foreldre, og at jeg handler rettferdig, slike (handlinger) som behager Deg, og befest rettferdighet for meg og mine etterkommere, sannelig jeg vender meg til Deg, og jeg tilhører visselig dem som underkaster seg (Din åpenbarte vilje)

## Pensum for den 29. Årlige Nasjonal Iteama og Platinums jubileums år for Majlis Ansarullah Norge

Den 24. Og 25. Mai 2015

**Resitasjon fra Koranen:** Siste 10 sura (f.o.m Sura Al-Fil t.o.m Sura Al-as)  
**Hifz-e-koran:** Sura (kapittel) Al-Saff vers 14-15

Sura (kapittel) Al-Djumu'ah vers 1-5  
Bønn etter Bønnerop

Begravelses Bønn

Durr-e-Samin

Kalam-e-Mahmood

Kalam-e-Tahir

Durr-e-Adan

Både på urdu og norsk, men begge vil ha forskjellige emner.

**Tale (tid 3 til 5 min):**  
**Emner:**

1. Den 2. Kalifens formål med etablering av Ansarullah
2. Den hellige profetens liv
3. Barne oppdragelse
4. Formålet med den utlovede Messias' komme

**Tale uten forberedelser:**

**Kunnskapskonkurranse:** Emne vil bli gitt på stedet (tid 2 til 3 minutter)  
Etter pensum for Ansarullah og generell kunnskap

**Bait-Bazi:** Poesi konkurranse fra:

Durr-e-samin, Kalam-e-Mahmood

Durr-e-adan, Kalam-e-Tahir

Emne: Velferd – Islams fjerde grunnpilar

**Skriftlig oppgave:** PS! Siste innleverings dato er 1. Mai 2015 (minimum 1000 ord)

Leveres i postboksen til Sadr Majlis Ansarullah.

**Sportskonkurranser:**

Fotball

Kulekast

Tautrekning

Håndleds grep

Løp 50 meter for Kategori 1

Løp 100 meter for Kategori 2

## Den 29. Årlige Nasjonal Iteama 2015 Program for Majlis Ansarullah Norge I forbindelse med Platinums Jubileums år

Dag 1. Søndag 24 Mai 2015

Tahajjud – Fajr bønn og Zikr-e-Habib (Dars)

Registrering

Åpningssesjon

Resitasjon av den hellig Koranen med urdu og norsk oversettelse, Ehd, Dikt

Åpningstale og stillebønn

Generelle opplysninger av Qaid-e-umumi

Sportskonkurranser

Kl. 03.00  
Kl. 10.30  
Kl. 11.00

Løp 50 meter kategori 1, Løp 100 meter kategori 2,

Fotball, kulekast, tautrekning og håndleds grep

Bønn og matservering

Kunnskapskonkurranse:

Resitasjon av den hellige Koranen

Hifz-e-Koran (Memorisering av Koranen)

Religiøse kunnskapskonkurranse mellom majalis

Bait-bazi konkurranse

Alle Ansar overnatter i Bait-un-Nasr moské

Dag 2. Mandag 25. Mai 2015

Tahajjud – Fajr bønn og Zikr-e-Habib (Dars)

Registrering

Kunnskapskonkurranser

Dikt, Tale (urdu og norsk), Tale uten forberedelse

Resterende sportskonkurranser

Bønn og matservering

Kl. 03.00  
Kl. 10.30  
Kl. 11.00

Kl. 14.00

Kl. 15.00

Kl. 16.00

Avslutningssesjon ledet av Ameer sahib og utdeling av premier

# Ansar ullah

## Norge

### 2014

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ  
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

